REGD No. L. 5259

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ

۷ ذوالحجۃ ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۶ وفا ۱۳۳۶ھش ۶ جولائی ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۶۰

۱۶

ــ اخبارِ احمدیہ ــ

ربوہ ۵ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۵ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو درد نقرس اور حرارت میں پہلے کی نسبتاً کچھ کمی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

روسی قیادت میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں وہ بظاہر اندرونی دباؤ کا نتیجہ ہیں

لنڈن میں وزیرِ اعظم پاکستان جناب حسین شہید سہروردی کا اعلان

لنڈن ۵ جولائی۔ وزیراعظم پاکستان جناب حسین شہید سہروردی نے کہا ہے۔ کہ حال ہی میں روسی قیادت میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں وہ بظاہر اندرونی دباؤ کا نتیجہ معلوم ہوتی ہیں۔ کل انہوں نے بی۔بی۔سی کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ ان تبدیلیوں کی وجہ سے کمیونسٹ ملکوں اور غیر کمیونسٹ ملکوں کے ساتھ روس کے رویہ میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ کل ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا کہ مسٹر مالنکوف مسٹر مولوٹوف اور مسٹر کاگانوویچ کو ان کے سرکاری عہدوں سے بھی سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ اس سے قبل کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی نے انہیں پریسیڈیم کے عہدوں سے سبکدوش کیا تھا۔ روس کے ایک نائب وزیر اعظم مسٹر میکویان نے کل ان تبدیلیوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ تبدیلیاں پہلے ہی کی طرح ہیں۔ اور ان کا نتیجہ اچھا ہی نکلے گا۔

مصری کمانڈر انچیف کا عزمِ ریاض

قاہرہ ۵ جولائی۔ مصر کے کمانڈر انچیف عبدالحکیم عامر شاہ سعود سے عربوں کے مسائل پر بات چیت کرنے کے لئے قاہرہ سے ریاض روانہ ہو گئے ہیں۔

ڈھاکہ میں لاء کالج کا افتتاح

ڈھاکہ ۵ جولائی۔ مشرقی پاکستان کے گورنر جناب فضل الحق آج ڈھاکہ میں ایک لاء کالج کا افتتاح کر رہے ہیں۔

•—•—•—•••

ملایا اگلے ماہ آزاد ہونے کے بعد دولتِ مشترکہ کا رکن بن جائیگا

وزرائے اعظم نے ملایا کی شمولیت کی اتفاق رائے سے منظوری دیدی

لنڈن ۵ جولائی۔ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم نے کل ملایا کو جو اگلے ماہ آزاد ہو رہا ہے۔ اتفاق رائے سے دولت مشترکہ میں شامل ہونے کی منظوری دے دی۔ حصول آزادی کے بعد دولت مشترکہ میں شامل ہونے کی ملایا نے خود درخواست کی تھی۔ کل وزرائے اعظم کی کانفرنس میں برطانوی نوآبادیات کے وزیر نے ایک بیان پڑھ کر سنایا جس میں نوآبادیات کے بارہ میں برطانوی پالیسی پر روشنی ڈالی گئی تھی۔ کل وزرائے اعظم کا آخری اجلاس ہوگا۔ جس میں کانفرنس کی طرف سے جاری ہونے والے مشترکہ بیان کی منظوری دی جائے گی۔

روسی زعماء چیکوسلواکیہ جائینگے

ماسکو ۵ جولائی۔ روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن اور روسی کمیونسٹ پارٹی کے سکرٹری مسٹر خروشچیف چیکوسلواکیہ کے ایک ہفتہ کے دورے پر اگلے ہفتہ ماسکو سے روانہ ہو رہے ہیں۔

مصر اور برطانیہ کے سفارتی تعلقات

برطانوی ترجمان کا بیان

لنڈن ۵ جولائی۔ برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کل یہاں بتایا کہ اگر مصر کی طرف سے سفارتی تعلقات بحال کرنے کی تجویز پیش ہوئی۔ تو برطانوی حکومت اس پر سنجیدگی سے غور کریگی مگر اب تک اس سلسلہ میں مصری ارادہ کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں مل سکا ہے۔ یاد رہے کہ پرسوں رات صدر ناصر نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ مصر اور برطانیہ کو اپنے تعلقات کو بہتر بنانے کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ ترجمان نے ٹھوس ثبوت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے مراد برطانوی مفادات کو جو نقصان پہونچا ہے۔ اس کا معاوضہ ادا کرنا اور برطانوی اثاثے کو آزاد کرنا ہے۔

ایران میں زلزلے کے مزید جھٹکے

ہلاک ہونے والوں کی تعداد ایک ہزار تک پہنچ گئی

تہران ۵ جولائی۔ شمالی ایران کے جن شہروں میں پیر کو زلزلہ آیا تھا۔ وہاں کل تمام رات۔ زلزلہ کے مزید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ اب تک ایک ہزار لاشیں مل چکی ہیں۔ اور ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ متاثرہ علاقے میں پہاڑوں کی چٹانیں گرنے سے بیشمار دیہات برباد یا دفن ہو گئے ہیں۔ تہران ریڈیو نے قوم سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ مصیبت زدگان کی دل کھول کر امداد کرے کل رات زلزلے کے جو جھٹکے محسوس ہوئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کا مرکز بحیرہ کیسپین میں کسی جگہ تھا۔ ایرانی حکام نے بتایا ہے کہ کل رات جیسا شدید زلزلہ آیا تھا۔ ایسا ایران کی تاریخ میں کبھی نہیں آیا۔ یہ امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ یہ زلزلہ ان شمسی دھماکوں کا نتیجہ ہے۔ جو گزشتہ کئی دن سے جاری ہیں۔

ہالینڈ میں انفلوئنزا سے ایک موت

جنیوا ۵ جولائی۔ ادارہ عالمی صحت نے کل اعلان کیا کہ انفلوئنزا مغربی ملکوں ہالینڈ اور چیکوسلواکیہ میں پھیل گیا ہے۔ اور ہالینڈ میں اس کا خاص طور پر زیادہ زور ہے۔ یہاں سے ایک موت کی اطلاع بھی ملی ہے۔

اردنی افواج کے چیف آف سٹاف مستعفی ہو گئے

پیرس ۵ جولائی۔ قاہرہ ریڈیو نے کل اپنے نشریہ میں بتایا کہ اردنی فوج کے چیف آف سٹاف جنرل حابس مجالی اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے۔ ریڈیو نے مزید بتایا کہ شاہ حسین نے جنرل مجالی کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ جولائی ۱۹۵۵ء

الفضل کی کسی گزشتہ اشاعت میں ہم نے لکھا تھا کہ موجودہ پاکستانی دستور کے رو سے انجمن سازی کی اجازت ہے اور ایسی تنظیموں۔ انجمنوں اور ایسوسی ایشنوں کو اپنے قواعد کے رو سے جو ملکی قانون کے حدود کے اندر ہوتے ہیں اپنے ارکان کو قواعد کی خلاف ورزی پر تادیبی وغیرہ سزائیں دینے کا اختیار ہوتا ہے اور اس کو سلطنت اندر سلطنت کہنا ظلم ہے

اس ضمن میں ہم نے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ سے مثالیں پیش کی تھیں کہ آپ نے بعض لوگوں کو قطع تعلق کی سزا دی اور ایک شخص کو جس نے زکوٰۃ ادا کرنے سے پس و پیش کیا یہ سزا دی کہ اس سے کبھی زکوٰۃ نہ لی جائے۔

ایک معمولی عقل کا انسان بھی یہ سمجھ سکتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ سزائیں شرعی حیثیت نہیں رکھتیں بلکہ ایسی سزائیں آپ نے محض روحانی ہیڈ ہونے کی حیثیت سے دی تھیں۔ زکوٰۃ نہ ادا کرنے کی سزا کبھی زکوٰۃ نہ لینا۔ اسلام میں ہرگز شرعی سزا نہیں ہے۔ اگر ایسی سزا ہو سکتی تو مانعین زکوٰۃ کو جنہوں نے سیدنا حضرت ابو بکر رضؓ کے وقت میں زکوٰۃ نہ ادا کرنے کا جرم کیا تھا۔ یہ سزا دل سے قبول ہوتی۔ لیکن روایات میں اس بات کا کہیں تذکرہ تک موجود نہیں۔ پھر کیا جہاد سے گریز کی سزا اسلامی شریعت میں قطع تعلق کہیں بیان ہوئی ہے؟

اس سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ سزائیں بادشاہ ہونے کی حیثیت سے نہیں تھیں بلکہ صرف روحانی ہیڈ ہونے کی حیثیت سے تھیں۔ جو زیادہ سے زیادہ تادیبی کہی جاسکتی ہیں۔ اور جن کا اسلام کے تعزیری قانون سے کوئی تعلق واسطہ نہیں۔ چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک کامل اسوہ حسنہ ہیں اس لئے ہر وجود سے آپ کا کردار ہمارے لئے ایک نمونہ رکھتا ہے۔ آپؐ نے بطور بادشاہ کے شرعی تعزیرات کا نمونہ بھی پیش کیا ہے اور بطور روحانی پیشوا کے تادیبی سزا دینا کا نمونہ بھی پیش فرمایا ہے۔ فرض نماز اور سنت نماز کا فرق تو ہر مسلمان سمجھتا ہے۔

معمولی عقل رکھنے والا انسان بھی اس فرق کو سمجھ سکتا ہے۔ مگر داد دے تعصب۔ اسلامی جماعت کے بزرجمہر مولانا نصر اللہ خاں صاحب عزیز کچھ دنوں سے ہفت روزہ ایشیا کو نعیم صاحب صدیقی کی بے تکی اور الہڑ ادبیت کے رحم پر چھوڑ کر پھر روزنامہ تسنیم میں علم و دانش کھا رہے ہیں۔ آپ کی نازک طبعی کو تو احباب جانتے ہی ہیں کوزہ کی جمع کیزان کو فارسی لفظ "کوزہ" کی جمع سمجھ کر متلانے لگتی ہے۔

چنانچہ انہوں نے ہماری مندرجہ بالا وضاحت کو بھی توڑ مروڑ کر لطیفہ پیدا کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ فرماتے ہیں۔

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کا جو حوالہ دیا جاتا ہے وہ بھی اس حقیقت پر مبنی ہے کہ مدینہ میں ایک "ریاست" قائم ہو چکی تھی اور رسول اللہؐ اس ریاست کے سربراہ کی حیثیت میں مختلف جرائم کی مختلف سزائیں دیتے تھے۔ بیچارے روشن دین تنویر کے حال پر خدا رحم کرے یہ غریب نادانی میں اس الزام کا اعتراف کر گیا۔ جس کا وہ انکار کرنا چاہتا تھا اصل میں کر۔ در مقدمے کے وکیل اور گواہ دونوں کا یہی انجام ہوتا ہے۔ وہ سوشل بائیکاٹ کی تردید کرنا چاہتے تھے اور اعتراف کر گئے "ریاست اندر ریاست" کا بھی اور سوشل بائیکاٹ کا بھی اس لئے کہ "مجرموں" سے میل جول نہ رکھنے کا مطلب بھی وہی ہے۔ جسے ہمارے ملک میں "حقہ پانی بند" کرنا اور انگریزی میں سوشل بائیکاٹ کہتے ہیں۔

اس کا نام ہے "منطق جس کو مودودی صاحب کی اصطلاح میں آپ "معقولیت" بھی کہہ سکتے ہیں۔ آپ نے اس ریاضی دان کا قصہ تو سنا ہی ہوگا جس نے دریا کی گہرائی کی اوسط نکال کر اپنا تمام کنبہ غرق آب کر دیا تھا۔ اسی طرح اسلامی جماعت کے اس بزرجمہر نے اپنے لاجواب استدلال سے خود اسلامی جماعت کے ضابطہ کا بھی بیڑا غرق کر دیا ہے۔ جس میں صاف طور پر اخراج از جماعت وغیرہ قسم کی سزائیں موجود ہیں اور عملاً بھی گاہ بگاہ ایسی سزائیں دی جاتی رہی ہیں اور اب تک دی جاتی ہیں۔ گویا اس طرح آپ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ مودودی صاحب نے اچھرہ میں "ریاست اندر ریاست" قائم کر رکھی ہے۔

اصل میں ملک صاحب وہ بزرگ ہیں۔ جن کی نسبت انجیل میں آیا ہے کہ "تم اپنی آنکھ کا شہتیر نہیں دیکھتے دوسرے کی آنکھ کا تنکا دیکھ لیتے ہو" (بہ تغیر الفاظ)

اس کے بعد ملک صاحب نے ایک اور لطیفہ چھوڑا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

تنویر صاحب کہتے ہیں:۔

"لیکن یہ حق کسی کو نہیں کہ کسی ایسے شخص کو جو اپنے آپ کو کسی مذہب کا پیرو بتائے یہ قرار دے کہ وہ اس مذہب کا پیرو نہیں ہے"

حالانکہ خود قادیانی روئے زمین کے مسلمانوں کو جو دعوے کرتے ہیں کہ وہ اسلام کے پیرو ہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دیتے ہیں پھر جب انہوں نے اس حق کو اختیار کر رکھا ہے۔ تو مسلمانوں کو بھی حق ہے کہ وہ قادیانیوں کو مسلمان تسلیم نہ کریں۔

اس ضمن میں فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ کا مندرجہ ذیل اقتباس قابل دید ہے

"ان متعدد تعریفوں کو جو علماء نے پیش کی ہیں۔ پیش نظر رکھ کر کیا ہماری طرف سے کسی تبصرے کی ضرورت ہے؟ بجز اس کے کہ دین کے کوئی دو عالم بھی اس بنیادی امر پر متفق نہیں ہیں۔ اگر ہم اپنی طرف سے "مسلم" کی کوئی تعریف کر دیں۔ جیسے ہر عالم دین نے کی ہے اور وہ تعریف ان تعریفوں سے مختلف ہو جو دوسروں نے پیش کی ہیں تو ہم کو متفقہ طور پر دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا جائے گا۔ اور اگر ہم علماء میں سے کسی ایک کی تعریف کو اختیار کر لیں تو ہم اس عالم کے نزدیک تو مسلمان رہیں گے۔ لیکن دوسرے تمام علما کی تعریف کی رو سے کافر ہو جائیں گے"

صدر انجمن احمدیہ نے "مسلمان" کی جو تعریف پیش کی ہے۔ وہ بھی اسی رپورٹ سے سن لیجئے۔

صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے جو تحریری بیان پیش کیا گیا اس میں مسلم کی تعریف یہ کی گئی کہ مسلم وہ شخص ہے جو رسول پاک صلعم کی امت سے تعلق رکھتا ہے اور کلمہ طیبہ پر ایمان کا اقرار کرتا ہے"

ان دونوں اقتباسات کو غور سے دیکھئے تو ملک صاحب کا لطیفہ آپ کی سمجھ میں آجائے گا یعنی مختلف اہل علم حضرات کی بوقلموں تعریفوں کے مطابق تو کوئی فرقہ بھی مسلمان نہیں رہتا یعنی ؎

کون ساقی کون بادہ نوش ہے
کون بتلائے یہ کس کو ہوش ہے

اگر ان میں سے کوئی ایک فرقہ خدانخواستہ پاکستان میں برسر اقتدار آجائے تو باقی تمام فرقے مرتد اور واجب القتل ٹھہریں گے۔ البتہ صرف جماعت احمدیہ کی تعریف کی صورت میں تمام دوسرے فرقے امت محمدیہ میں شامل کلمہ طیبہ پڑھنے کی وجہ سے مسلمان ٹھہریں گے کسی کو مرتد اور واجب القتل نہیں ٹھہرایا جائے گا۔ سب فرقے اسلامی قانون میں یکساں حقوق کے مالک ہوں گے۔

آخر میں ہم ملک صاحب کی خدمت میں استدعا کرتے ہیں کہ فرض اور سنت میں خلط ملط نہ کیجئے اور اگر بفرض محال آپ واقعی پاکستان کے بہی خیر خواہ ہیں۔ تو امت محمدیہ میں تفرقہ اندازی کی باتوں سے اجتناب کیجئے اور "مسلمان" کی وہ جامع اور مانع تعریف قبول کیجئے۔ جو صدر انجمن احمدیہ نے پیش کی ہے۔ اور دوسروں پر ایسے عقاید کا اتہام نہ لگایئے۔ جن کو وہ خود نہیں مانتے۔ پاکستان اور تمام عالم اسلام میں یکجہتی پیدا کرنے کا یہی واحد ذریعہ ہے

عیسائیت کی ناکامی کے باعث مغرب میں ایک قسم کا روحانی خلا پیدا ہو چکا ہے

وہاں بالخصوص نوجوانوں میں تلاش حق کا احساس زیادہ شدید ہے

یہی وقت ہے کہ مغربی ممالک میں بہت زیادہ وسیع پیمانے پر مناسب رنگ میں اسلام کی تبلیغ کی جائے

اہل مغرب تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی ضرورت اور اس کی اہمیت کے متعلق

جرمن نومسلم امین سعید رائٹس کا بیان

ہمارے جرمن نومسلم بھائی جناب امین سعید رائٹس نے جو مرکز سلسلہ کی زیارت کی غرض سے اپنی اہلیہ صاحبہ امینہ رائٹس سمیت ربوہ آئے ہوئے ہیں ایک ملاقات میں یورپ کی روحانی حالت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ وہاں عیسائیت کی ناکامی کے باعث ایک قسم کا روحانی خلا پیدا ہو چکا ہے۔ جسے پُر کرنا ہماری جماعت کا اولین فرض ہے انہوں نے کہا بالخصوص نوجوانوں میں جو سنِ شعور کو پہونچنے کے بعد اپنے لئے کوئی راہ عمل متعین کرنا چاہتے ہیں تلاش حق کا احساس زیادہ شدید ہے۔ چودہ سال سے ۱۸ سال کی عمر تک کا زمانہ وہاں نوجوانوں کے لئے ایک عجیب باطنی کشمکش کا زمانہ ہوتا ہے۔ اس عمر میں وہ مروجہ دنیوی علوم کی شدھ بدھ حاصل کرنے کے بعد اولاً عیسائیت اور پھر دوسرے مذاہب کا مطالعہ کرکے حق تک پہونچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور جب انہیں کسی مذہب سے بھی تسکین حاصل نہیں ہوتی۔ تو وہ مادیت کی طرف بہہ جانے کے باعث روحانیت سے بکلی عاری ہو بیٹھتے ہیں۔

سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے جناب رائٹس نے کہا کہ اگر باطنی کشمکش کے اس مخصوص عرصہ میں جو بالعموم ۱۴ سال کی عمر سے ۱۸ سال کی عمر تک جاری رہتا ہے۔ وہاں کے نوجوانوں کو ان کی ضروریات کے مطابق مناسب رنگ میں اسلام کا پیغام پہونچایا جائے۔ تو اس کے نہایت شاندار نتائج رونما ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا یہی وقت ہے کہ مغربی ممالک میں وسیع پیمانہ پر مناسب رنگ میں اسلام کی تبلیغ کی جائے۔ کیونکہ عیسائیت کی ناکامی کے باعث وہاں زمین تیار ہو چکی ہے۔ اور اب وہاں بہت زیادہ وسیع پیمانے پر بیج بکھیرنے کی ضرورت ہے۔

"میں نے اسلام کس طرح قبول کیا"

اسی ضمن میں جناب امین رائٹس نے یہ بتاتے ہوئے کہ "میں نے اسلام کس طرح قبول کیا" اپنی باطنی کشمکش اور تلاش حق کی جدوجہد پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا سنہ ۱۹۵۰ء کی بات ہے کہ میں جرمنی کے شہر [illegible] میں سیکنڈری سکول کا طالب علم تھا اس وقت قدرت کے بہت سے مظاہر اور زندگی کے مختلف پہلو میرے لئے عقدۂ لاینحل کا درجہ رکھتے تھے اور میں حیرت زدہ ہو کر اسی کوشش میں لگا رہتا تھا۔ کہ کسی طرح ان چیزوں کی کنہ و کیفیت معلوم کی جائے۔ پھر علم طبیعات علم کیمیا اور علم حیاتیات کا مطالعہ کرنے کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ خود اس کرۂ ارض پر اور کرۂ ارض سے لے کر آسمان کے ستاروں تک جن عناصر کی کارفرمائی ہر لمحہ ظہور میں آ رہی ہے۔ ان کے متعلق بہت کچھ دریافت کیا جا چکا ہے۔ اور قریب قریب ہر معلوم و مشہود چیز کی کنہ و کیفیت کو مقررہ اصولوں اور ضابطوں کے مطابق واضح کرنا اتنا مشکل امر نہیں ہے۔ جتنا کہ ہمیں نظر آتا ہے۔ اس وقت مجھے احساس ہوا۔ کہ یہ دنیا عجائبات کا مجموعہ تو ضرور ہے لیکن ہم قوانین قدرت کی مدد سے ان عجائبات کی تہ تک بآسانی پہونچ سکتے ہیں۔ اس طرح ذہنی افق میں کسی قدر وسعت پیدا ہونے سے فکر و نظر اور تخیلات میں ایک ہیجان کی سی کیفیت پیدا ہوئی۔ اور میں سائنسی اصولوں اور قوانین میں اس قدر گم ہو کر رہ گیا۔ کہ خدا کی ہستی پر میرا ایمان جاتا رہا۔ ریاضی کی عملیات سائنسی اصول اور قاعدے میری نگاہ میں اس دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں کو سمجھنے کے لئے کافی تھے۔ الغرض مادی نقطۂ نگاہ مجھ پر غالب آ گیا۔ اور مجھے یوں محسوس ہونے لگا۔ کہ ایمان کی رہی سہی متاع مادیت کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھے بغیر نہ رہے گی۔

عیسائیت سے بیزاری

سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے جناب رائٹس نے کہا باطنی کشمکش کے اس مرحلہ پر مجھے خیال آیا۔ کہ ایمان کی دولت کو جس حد تک بچانا ممکن ہو۔ اسے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ چنانچہ میں نے اپنے آبائی مذہب یعنی عیسائیت کا مطالعہ شروع کیا۔ لیکن عیسائیت کی غیر منطقی تعلیم مجھے قطعاً مطمئن نہ کرسکی۔ بالخصوص تثلیث اور پیدائشی طور پر انسان کے گناہ میں ملوث ہونے کا عقیدہ مجھے سب سے زیادہ غیر معقول اور عقل سے کوسوں دور نظر آیا۔ مزید برآں جو چیز عیسائیت سے اور زیادہ مایوس ہو جانے کا موجب ہوئی۔ وہ یہ تھی کہ میں نے دیکھا کہ انجیل جس مسیح کو پیش کرتی ہے۔ وہ تو صرف یہودیوں کے لئے آیا تھا۔ باقی دنیا سے اسے کوئی سروکار نہ تھا۔ حتٰے کہ جب غیر قوم کا کوئی فرد اس کے پاس آیا۔ تو اس نے اسے دھتکارتے ہوئے واپس لوٹا دیا اور اس کی روحانی تشنگی دور کرنے میں اس کی کوئی مدد نہ کی۔ یہ بات میخ کی طرح میرے دل میں گڑ گئی۔ کہ عیسائیت مجھے روحانی ہلاکت سے نہیں بچا سکتی۔ اس طرح عیسائیت پر ایمان کا آخری ذرہ بھی یکدم معدوم ہو گیا۔ اب میں برہنہ انسان کی طرح تھا۔ یعنی ایک ایسے انسان کی طرح جس کا نہ کوئی مذہب تھا۔ اور نہ زندگی کا کوئی منتہائے مقصود۔ عیسائیت سے مایوس ہو جانے کے بعد جو حالت رونما ہوئی۔ وہ بھی میرے لئے تسلی اور اطمینان کا موجب نہ تھی۔ اس کے نتیجہ میں باطنی خلش کم ہونے کی بجائے کچھ زیادہ ہی تیز ہو گئی۔

تلاش حق کی مزید جدوجہد

باطنی کشمکش اور تلاش حق کی جدوجہد پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا۔ اس کے بعد میں شوپنہور اور فریڈرک نٹشے وغیرہ فلاسفروں کے نظریات کی طرف متوجہ ہوا زندگی اور سماج کے متعلق ان کے منفی قسم کے یاس انگیز نظریات مجھے مطمئن نہ کر سکے۔ کیونکہ میں نے دیکھا کہ ایسی زندگی جو محض مادی ضروریات کی تکمیل سے عبارت ہو۔ کوئی قابل قدر چیز نہیں ہے۔ اور نہ یہ اس قابل ہے۔ کہ اسے دوام بخشنے کے لئے تگ و دو کی جائے پھر اسی دوران میں مجھے ایسے لوگ نظر آئے جنہیں دوسری جنگ عظیم نے لولا اور اپاہج کر چھوڑا تھا۔ اور وہ مر مر کر اپنی زندگی گزارنے پر مجبور تھے۔ ایسے نابینا بھی میں نے دیکھے۔ جن کے نزدیک دن کی روشنی اور رات کی تاریکی میں کوئی فرق نہ تھا۔ اور جو بے چارگی کے عالم میں ٹٹول ٹٹول کر راستہ چل رہے تھے۔ پھر شادی شدہ لوگوں کی ازدواجی زندگی کے تلخ واقعات اور ناچاقیوں کے قصے بھی میرے کانوں میں پڑے ان حالات میں مجھے یوں معلوم ہوا کہ زندگی دکھ اور درد کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اسلام کی طرف راہ نمائی

جناب امین رائٹس نے نت نئے تجربات اور ان کے ردِ عمل کا ذکر کرتے ہوئے مزید کہا اسی ادھیڑ بن میں ایک اور خیال دل کی گہرائیوں سے اٹھا۔ اور وہ یہ تھا کہ اس دکھ درد، قنوطیت اور مایوسی کا کوئی نہ کوئی مداوا ضرور ہونا چاہئیے

اس خیال نے قلب و ذہن کو پھر اس طرف متوجہ کیا کہ اگر انسان اپنی سعی کوشش کرے۔ تو وہ اس زندگی کو خوشی اور مسرت سے ہمکنار کر سکتا ہے۔ دوسرا سوال یہ تھا کہ لازوال خوشی کے حصول میں راہ نمائی کس سے حاصل کی جائے؟ اس کا ایک ہی جواب نظر آتا تھا۔ اور وہ تھا کہ مذہب سے۔ اس پر مزید سوال پیدا ہوا کہ کس مذہب سے؟ اس سوال اور اس کے مقتضیات نے ایک دفعہ پھر میرے اندر خدا کو پانے کی تڑپ پیدا کر دی۔ اور میں سچے مذہب کی تلاش میں لگ گیا۔ ایک بار پھر عیسائیت کی کتب کا مطالعہ شروع کیا۔ نتیجہ بے اطمینانی کے سوا کچھ نہ نکلا۔ کنفیوشس اور گوتم بدھ کی تعلیم بھی دیکھی۔ اور اسی طرح اپنشد کی تعلیم کے بعض حصے بھی دیکھے۔ ہر ایک کے متعلق دل نے یہی فیصلہ دیا کہ میرا مذہب یہ نہیں ہو سکتا۔ بالآخر قرآن مجید کا جرمن ترجمہ (شائع کردہ جماعت احمدیہ) حاصل کیا۔ اور اسے اول سے آخر تک بغور پڑھا۔ اس کی انتہائی رواداراںہ معقول اور قابل عمل تعلیم کا دل پر خاص اثر ہوا۔ اور میں اس نتیجہ پر پہونچا۔ کہ یہ مذہب موجودہ زمانے میں صحیح راہ نمائی کی اہلیت رکھتا ہے۔ اس کے بعد اسلام کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ ہنوور کے امریکی مرکز اطلاعات میں اسلام کے متعلق بعض کتابیں نظر سے گزریں۔ ان کا مطالعہ اشتیاق کو مزید بڑھانے کا موجب ہوا۔ انہی دنوں ایسا ہوا کہ ایک جرمن رسالے میں ایک اطالوی سیاح کے متعلق ایک مضمون پر نظر پڑی۔ وہ اسلامی ممالک کے دورے پر مشرق وسطیٰ جا رہا تھا۔ مضمون کے ساتھ اس سیاح کا فوٹو بھی درج تھا۔ فوٹو میں وہ سیاح ایک مسلم مشنری کے ساتھ کھڑا باتیں کر رہا تھا۔ اور لکھا تھا۔ کہ یہ سیاح سفر پر روانہ ہونے سے قبل ہمبرگ میں مقیم مسلم مشنری چوہدری عبد اللطیف سے اسلام اور مشرق وسطیٰ کے متعلق معلومات حاصل کر رہا ہے۔ یہ مضمون پڑھنے کے فوراً بعد میں نے چوہدری عبد اللطیف صاحب کو لکھا کہ وہ مجھے اسلام پر لٹریچر بھیجیں۔ ان کے ارسال کردہ لٹریچر کو پڑھنے کے بعد مجھے یقین ہو گیا کہ اسلام ہی وہ سچا مذہب ہے۔ جس کی تلاش میں اتنے عرصے سے میں سرگرداں تھا۔ چنانچہ میں نے اسلام قبول کر لیا۔ اور اس طرح اب میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک مسلمان ہوں۔ اور امن و سلامتی کے اس راستے سے بہرہ ور ہوں کہ جس کا حصول آج سے چند سال قبل مجھے ناممکن نظر آتا تھا۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی علالت

اور

احباب سے درخواستِ دعا

از محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب رتن باغ لاہور

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی علالت کی اطلاع احباب جماعت تک پہنچ چکی ہے۔ حضرت بیگم صاحبہ کی صحت گزشتہ چھ ماہ سے بہت کمزور چلی آ رہی تھی۔ ارادہ تھا کہ ڈاکٹری معائنہ کے بعد مرض کی تشخیص کرائی جائے۔ لیکن اب اس سابقہ کمزوری کے ساتھ کالی کھانسی بھی شروع ہو گئی ہے۔ جو اتنی شدید ہے کہ لمبے وقفہ کے لئے چارپائی پر لیٹنا مشکل ہو گیا ہے۔ بار بار کھانسی کے ساتھ اچھو آ جانے کے باعث سانس اکھڑ جاتا ہے۔ ڈاکٹر محمد یوسف صاحب نے دیکھ کر فرمایا کہ اتنی شدید کھانسی اس عمر میں انہوں نے دوسری دفعہ دیکھی ہے۔

حضرت بیگم صاحبہ کا وجود سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ایک نہایت ہی بیش قیمت اور بابرکت وجود ہے۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صاحبزادی ہیں۔ اور موعود اولاد میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے ہوش کے ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ دیکھا ہوا ہے۔ اور آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بہت سے واقعات حالات اور روایات یاد ہیں۔ اور اس طرح یاد ہیں گویا کہ وہ آج کے واقعات ہیں۔ اور اس تفصیل کے ساتھ یاد ہیں۔ کہ سننے والا یہ محسوس کرتا ہے۔ کہ گویا کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت میں پہنچ گیا ہے۔ اور تمام نظارہ دیکھ رہا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایسا عمدہ حافظہ دیا ہے۔ کہ آپ کو اس زمانہ کے واقعات اور باتیں بھی یاد ہیں جبکہ آپ کی عمر صرف ۵ سال تھی۔ آپ کی یہ دیر سے خواہش رہی ہے۔ جو کسی نہ کسی وجہ سے تاحال پوری نہ ہو سکی۔ کہ وہ تمام باتیں جو آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنیں۔ اور جو حالات و واقعات آپ کو یاد ہیں انہیں قلمبند کر لیا جائے۔ تا آنے والی نسلیں اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت بیگم صاحبہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ اور لمبی عمر عطا کرے۔ اور آپ کے وجود کو سلسلہ کے لئے نہایت بابرکت بنائے۔ کیا بلحاظ اس کے کہ آپ مبشر اولاد میں سے ہیں۔ اور کیا بلحاظ اس کے کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت یافتہ ہیں۔ اور حضور کی گھریلو زندگی کو بہت قریب سے دیکھنے والی ہیں۔

مشرقی پاکستان کے احباب کے لئے

رسالہ "خلافت حقہ اسلامیہ" اور رسالہ "نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" کا جو امتحان ۲۱ جولائی کو ہو رہا ہے۔ اس کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجازت فرمائی ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کے وہ احباب جو اردو اور انگریزی زبان میں جوابات نہیں لکھ سکتے۔ وہ بنگالی زبان میں بیشک لکھ دیں۔ جملہ احباب کی آگاہی کے لئے یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے۔ خاکسار ابو العطاء

دعائے مغفرت

والد محترم سید انور علی شاہ صاحب چند ماہ علیل رہنے کے بعد ۲۵/۶/۵۷ بوقت شام اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب والد صاحب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔

صفدر علی شاہ ہیڈ کلرک نہر داؤد خیل

ماہنامہ مصباح

کو آپ کی قلمی اعانت کی سخت ضرورت ہے۔ مہربانی فرما کر اپنی علمی و ادبی معلومات ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ احمدی خواتین کا اپنے رسالہ "مصباح" سے تعاون کرنا قومی خدمت کے مترادف ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء

امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح سنی بلڈنگ مکان ۲۲ سنی بنک مری

اہل ربوہ کیلئے ضروری اعلان

رسالہ "خلافت حقہ اسلامیہ" اور رسالہ "نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" کا جو امتحان ۲۱ جولائی کو ہو رہا ہے۔ اس کا سنٹر مردوں کے لئے مسجد مبارک مقرر ہوا ہے۔ جملہ احباب ربوہ کی آگاہی کے لئے یہ اعلان شائع کیا جاتا ہے۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

۳۱ر مئی کی دعائیہ فہرست

جن جماعتوں نے پچاس فیصدی سے لے کر سو فیصدی تک اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ ان جماعتوں کے وعدہ اور وصولی کی فہرست معہ فیصدی نکال کر اخبار میں شائع ہو رہی ہے۔ اور ان احباب کے نام بھی دعا کے لئے پیش حضور کر کے اخبار میں شائع ہو رہے ہیں۔

لیکن جن جماعتوں کے وعدے پچاس فیصدی سے نیچے رہے ہیں۔ وہ شائع نہیں ہو سکے لیکن ان کے سیکرٹری صاحبان اور خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے ایک یاد دہانی ارسال کی گئی ہے۔ جس میں ان احباب کی بھی فہرست ہے۔ جن کے وعدے باوجود آٹھ ماہ کا عرصہ گذر جانے کے ابھی تک سو فیصدی ادا نہیں ہوئے۔

اس یاد دہانی میں وعدہ کرنے والے مجاہدان اور سیکرٹری صاحبان عرض کی گئی ہے کہ وہ سابقوں کے پہلے دور کا وقت تو گذار چکے ہیں۔ اب سابقوں کے دوسرے دور تک جس کی معیاد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۳۱ر جولائی مقرر فرمائی ہے۔ ان کے وعدے بہ حیثیت جماعت سو فی صدی پورے ہو جائیں۔

اور ساتھ ہی دفتر دوم کے اُن مجاہدین کی فہرست حضور میں پیش کر کے شائع ہو رہی ہے۔ جو اپنے وعدے سو فیصدی پورے کر چکے ہیں۔

اللہ تعالےٰ احباب کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ جلد تر ادا کر سکیں۔ دفتر اول کی فہرست پہلے شائع ہو چکی ہے۔ والسلام

[illegible] برکت علی خان) وکیل المال

فہرست دفتر دوم سو فیصدی چندہ تحریک جدید ادا کرنیوالے

نذیر احمد صاحب کلرک نظارت دیوان و اہلیہ صاحبہ ۱۰/۱۵
محمد سعید اللہ صاحب منہاس و اہلیہ صاحبہ ۵/-
سید محمد لطیف شاہ صاحب از مکرم سید برکت علی صاحب ۵/-
قادر بخش صاحب فضل عمر ہسپتال ۱۶/۸
حمید اللہ صاحب کارکن دفتر محاسب ۶/-
عنایت اللہ صاحب انسپکٹر خدام الاحمدیہ ۲۵/-
چوہدری نور محمد صاحب دفتر قضا ۵/۱
چوہدری شریف احمد صاحب دفتر ایڈیٹر تحریک جدید ۵/۴
اہلیہ حسن محمد صاحب عارف ۱۰/-
پروفیسر مسعود احمد صاحب تعلیم الاسلام کالج ۲۰/۸
محمود احمد صاحب 〃 〃 〃 ۷/۸
عبد الشکور صاحب جامعہ احمدیہ ۴۳/-
سید عبد القیوم صاحب دار الرحمت شرقی ۵/۶
احمد خاں صاحب دار الصدر ج ۵/-
محمد شفیع صاحب 〃 〃 ۵/۱۲
چوہدری خان محمد صاحب 〃 〃 شرقی ۱۵/-
〃 محمد سلطان صاحب 〃 〃 غربی ۱۳/-
〃 چراغ الدین صاحب 〃 شرقی ۵/-
مستری نور محمد صاحب محلہ دار النصر ربوہ ۵/۹
〃 ولی محمد صاحب محلہ 〃 〃 ۱۲/۸
محمد شریف صاحب 〃 〃 ۵/۴
پروفیسر حمید اللہ خان صاحب 〃 〃 ۸۰/-
لال الدین صاحب مع اہل و عیال ۱۳/۸
محمود احمد ولد ڈاکٹر بشیر محمد عالی صاحب دار البرکات ۹/-
مختار احمد صاحب 〃 〃 ۹/-
مجید احمد صاحب و منصور احمد صاحب 〃 ۱۸/- (۹/- ۹/-)

مستری برکت علی صاحب دار الیمن ربوہ ۵/-
اسماعیل صاحب 〃 〃 ۵/۲
برکت علی صاحب 〃 〃 ۵/۸
مہر الدین صاحب 〃 〃 ۵/-
مستری ابراہیم صاحب 〃 〃 ۱۰/-
سعیدہ بیگم والدہ نثار احمد صاحب دار الرحمت شرقی ۷/۸
مبارکہ بیگم اہلیہ بشیر احمد صاحب 〃 〃 ۵/۲
مریم صدیقہ صاحبہ و رضیہ خانم بنت 〃 ۷/۲
صادقہ بیگم صاحبہ 〃 〃 ۵/۸
کلثوم بیگم صاحبہ ۶/۸
امۃ الرشید صاحبہ ۵/۶
امۃ المجید اہلیہ کیپٹن محمد سعید صاحب ۶/۸
امۃ الرحیم صاحبہ دار الرحمت وسطی دختر محمد یامین ۱۳/-
ہاجرہ اہلیہ کیپٹن محمد عبد اللہ صاحب 〃 〃 ۹/-
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ حکیم نیاز محمد صاحب 〃 〃 ۵/۵
امۃ الحی اہلیہ سعید عالمگیر صاحب 〃 〃 ۵/۴
خاتون بیگم اہلیہ محمد حسین صاحب صدیقی 〃 ۵/۴
نجم النساء اہلیہ ڈاکٹر فرزند علی صاحب ۷/۳
بچگان 〃 〃 〃 ۷/۳
اہلیہ مرحومہ 〃 〃 〃 دار الرحمت وسطی ۷/۳
والدہ مرحومہ 〃 〃 〃 〃 ۷/۳
حمیدہ بیگم اہلیہ چوہدری وزیر محمد صاحب 〃 〃 ۵/-
اہلیہ صاحبہ حافظ قدرت اللہ صاحب ۵/-
زرینہ زبیدہ صاحبہ ۵/-
انام بی بی اہلیہ محمد الدین صاحب ۵/۱۲
محمد جان اہلیہ ڈاکٹر عبد القادر صاحب ۵/-
نصیرہ فاطمہ اہلیہ مولوی ظہور الحسن صاحب ۵/۵
امۃ الشافی اہلیہ محمد اسلم صاحب دار الصدر شرقی ۲۳/-
رابعہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام احمد صاحب ٹی آئی کالج ۲۰/-

زینب بی بی اہلیہ مستری عبد العزیز صاحب دار الصدر شرقی ۱۱/-
امۃ الرشید صاحبہ 〃 〃 ب ۶/۸
محمودہ اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد صاحب 〃 〃 ۵/-
سردار بیگم منشی محمد الدین صاحب 〃 〃 ۷/-
اہلیہ منشی سردار علی صاحب ۶/۲
رقیہ بیگم اہلیہ مستری محمد الدین صاحب دار النصر ۵/-
مریم بیگم اہلیہ میجر عارف زماں صاحب دار الصدر غربی ۱۰/-
امۃ الحفیظ اہلیہ شیخ عطاء اللہ صاحب ۷/-
رقیہ اہلیہ قریشی عبد الوحید صاحب دار الصدر شرقی ۱۳/-
اہلیہ حبیب اللہ صاحب دکاندار 〃 〃 ۵/-
امۃ الحی اہلیہ بشیر احمد سیالکوٹی 〃 〃 ۵/۶
نذیرہ اہلیہ منیر احمد صاحب کاتب 〃 〃 ۵/۵
والدہ صاحبہ فضل بی بی صاحبہ 〃 〃 ۵/-
حکیم شہاب الدین صاحب مگھیانہ ۵/۱۰
میاں جمال الدین صاحب مگھیانہ ۱۰/-
چوہدری محمد مشتاق احمد صاحب جھنگ شہر ۴۰/-
ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چودھری محمد حسین صاحب ۱۰/-
والدہ چوہدری بشیر احمد صاحب محترمہ اللہ جوائی ۵/۸ (۱/۴)
محترمہ زینب بی بی صاحبہ ۵/۴ (۴/۴)
محترمہ حفیظ بیگم صاحبہ ۵/۴
استانی حلیمہ بی بی صاحبہ ۷/۸
صاحب بی بی صاحبہ ۱۵/-
اہلیہ ڈاکٹر محمد زاہد صاحب ۵/-
اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب ۵/-
عبد المجید صاحب و اہلیہ صاحبہ ۱۵/۲
اقبال بیگم صاحبہ ۵/۴
مہر راجہ صاحب چنڈہ ۱۶/-
مہر سجادل صاحب ۱۰/۱۰
ہیڈ معلم صاحبہ گگی تحصیل شورکوٹ ۶/۸
چوہدری منور احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ چک 5/BL ۱۱/۱
〃 مظفر احمد صاحب ۵/-
اہلیہ حکیم محمد زاہد صاحب محمود احمد صاحب ۱۰/- (۵/- ۵/-)
جہاں آرا بیگم صاحبہ سیالکوٹ چھاؤنی ۵/۸
جمعدار محمد احمد صاحب چھاؤنی ۱۵/
شیخ عبد الکریم صاحب بدوملہی سیالکوٹ ۱۰/۱۳
چوہدری امۃ اللہ الدین صاحب بکھو بھٹی 〃 ۹/۴
〃 غلام حسین صاحب 〃 〃 〃 ۹/۴
〃 محمد اسلم صاحب 〃 〃 ۱۴/-
تاج بی بی صاحبہ 〃 〃 ۶/۴
چوہدری عبد القدوس صاحب چونڈہ 〃 ۵/-
برکت بی بی صاحبہ چونڈہ 〃 ۵/-
اہلیہ ماسٹر رشید احمد صاحب 〃 ۷/۱۰
رحمت بی بی صاحبہ ڈسکہ ۲۶/-
مستری نور احمد صاحب ڈسکہ ۱۱/-
ایم سرور صاحب ڈسکہ ۱۰۰/-
نثار احمد صاحب 〃 ۷/۸
اہلیہ محمد امین صاحب قلعہ صوبہ سنگھ ۴۰/-

بشریٰ بیگم صاحبہ دختر قلعہ صوبہ سنگھ ۲۵/-
سائرہ بیگم صاحبہ دختر 〃 〃 〃 ۲۵/-
طاہرہ بیگم صاحبہ 〃 〃 〃 ۱۵/-
سعید احمد صاحب 〃 〃 〃 ۲۵/-
میاں عبد الحق صاحب گھوارہ ۵/-
محمد علی صاحب ۵/-
شریفہ بی بی زوجہ قائم الدین صاحب مالو کے بھگت ۵/۴
محمد اشرف صاحب پسر 〃 ۵/۲
سکینہ بی بی صاحبہ دختر 〃 ۵/۴
راجہ محمد طفیل صاحب کلاسوالہ ۵/۱۲
عبد اللطیف صاحب قریشی ۶/۲
محترمہ لطیف بی بی صاحبہ ۵/-
محمود احمد صاحب عزیز پور ڈگری ۹/-
اہلیہ حاکم علی صاحب 〃 〃 ۵/۵
احمد علی صاحب 〃 〃 ۱۲/-
رسول بی بی صاحبہ 〃 〃 ۶/-
فضل بی بی والدہ منیر احمد صاحب ۵/۶
چوہدری مبارک علی صاحب بن باجوہ ۷/-
اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب کھیوہ 〃 ۱۸/۴
رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الواحد صاحب ۵/۸
دختر فقیر اللہ صاحب 〃 ۵/۴
برکت علی صاحب کھیوہ باجوہ ۵/-
مستری ہاشم الدین صاحب مہدی پور کتھو والی ۶/۱۰
چوہدری محمد حسین صاحب سلیم پورہ ۱۰/-
چوہدری محمد شریف صاحب عینو والی ۱۰/-
〃 غلام نبی صاحب موسیوالہ ۷/۱۳
〃 نذیر احمد صاحب و اہلیہ صاحبہ ۱۰/۸
نذیر احمد صاحب پٹواری و اہلیہ صاحبہ ۱۳/۱۴
ملک نذیر احمد صاحب پسرور ۸۵/-
〃 محمد اسلم صاحب 〃 ۵/-
محمد رفیق صاحب خود و از والدہ صاحبہ ۲۰/-
چوہدری فیض احمد صاحب کوٹ کرم بخش ۲۶/۸
رابعہ بی بی صاحبہ زوجہ ۶/۸
بابا ہاشم علی صاحب ۵/۱۲
چوہدری احمد دین صاحب جامکے چیمہ ۶/-
〃 سکندر خاں صاحب 〃 〃 ۵/
〃 محمد الدین صاحب 〃 〃 ۶/۱۲
برکت علی صاحب ۵/۲
چوہدری شریف احمد صاحب ۶/۴
محمد حیات فاروقی و اہلیہ صاحبہ بھٹے کلاں ۱۱/۲
چوہدری حبیب اللہ صاحب 〃 ۵/۱۰
نواب بی بی صاحبہ 〃 ۵/۹
امۃ المجید صاحبہ 〃 ۵/۴
ڈاکٹر چوہدری غلام حیدر صاحب سوکن ونڈ ۱۰/-
فضل حق صاحب لدھڑ کرم سنگھ ۵/-
چوہدری افضل احمد صاحب حلقہ مرنگ بھوجشہر ۱۱/۸
محمد حمید صاحب [illegible] محلہ حلقہ بھاٹی گیٹ ۵/-

نام	رقم
میاں عمر الدین صاحب حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور	۵/۴
محمد الدین صاحب چنگڑ محلہ "	۵/-
منصور احمد صاحب بھاٹی گیٹ "	۱۶/-
حافظ عبدالسبحان صاحب " " "	۵/-
میاں احمد الدین صاحب " " "	۵/۸
نسیم بیگم صاحبہ " " "	۵/-
مولوی نذیر احمد صاحب کینٹ لاہور	۲۷/۵
میاں معراج الدین صاحب دھرمپورہ	۶/-
سردار بیگم اہلیہ عبدالواحد صاحب "	۸/-
شیخ عبدالماجد صاحب	۵/۴
اہلیہ عبدالرحمان صاحب	۵/۸
عبدالباری صاحب حلقہ راجگڑھ	۶/-
اہلیہ قریشی عبدالغنی صاحب سنت نگر	۶/-
شیخ ریاض محمود صاحب سلطانپورہ	۱۳/-
بشریٰ بیگم صاحبہ صدیقہ ہمشیرہ	۹/-
والدہ صاحبہ شیخ ریاض محمود صاحب	۱۸/-
شیخ حمید احمد صاحب سلطانپورہ لاہور	۶/۴
مرزا عبدالغنی صاحب و اہلیہ صاحبہ " "	۱۲/-
مستری محمد عبداللہ صاحب " "	۵/۴
بابو محمد انور صاحب " "	۹/-
رحمت بی بی صاحبہ " "	۵/۲
اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب الپی پارک	۲۳/۸
" شریف احمد صاحب احاطہ ٹھیکیدار مصری شاہ	۷/-
دختر فضیلت شریف احمد صاحب	۶/-
میاں امام الدین صاحب مصری شاہ	۸/-
مولوی محمد عبداللہ صاحب گنج مغلپورہ	۸/-
والدہ اعجاز احمد خانصاحب "	۱۰/-
بابو منظور احمد صاحب	۱۰/-
محمود احمد قریشی ماڈل ٹاؤن	۸/-
میاں عبدالقدیر صاحب بارون " "	۸/۱۲
سید عبدالمجید و عبدالسلام صاحبان " "	۹۰/-
امۃ اللطیف صاحبہ " "	۶/-
بیگم انور صاحب " "	۳/-
فرحت بہار صاحبہ "	۸/-
بچگان عبدالماجد صاحب نیلہ گنبد	۵/۴
اہلیہ صاحبہ محمد سعید سلیم و محمد انیس لاڈلا	۱۳/۳
اہلیہ مرزا محمد شفیع صاحب امرتسری	۱۱/-
مرزا محمد شفیع صاحب نیلہ گنبد	۱۶/-
مسعودہ بنت صاحبہ نیلہ گنبد	۹/-
مرزا طاہر احمد صاحب " "	۵/۴
قاضی خلیل احمد صاحب " "	۱۰/-
میاں کرم الدین صاحب " "	۱۰/-
قاضی نسیم احمد صاحب "	۵/۴
رضیہ بیگم بنت قاضی محبوب عالم صاحب "	۸/-
عبدالوحید صاحب ... کالج ہوسٹل لاہور	۸/۴
نعمت اللہ صاحب ہانڈو	۶/-
[illegible] بی بی صاحبہ "	۸/۸

نام	رقم
راجن بی بی صاحبہ ہانڈو	۱۲/-
ثریا بیگم صاحبہ "	۷/-
مرزا محمد شریف صاحب منڈی پتوکی	۱۸/-
شیخ محمد اکبر صاحب کھڈیاں ضلع لاہور	۵۷/۱۲
ڈپٹی محمد صادق صاحب اچھرہ " "	۴۰/-
شیخ محمد اکرم صاحب	۵/-
ڈاکٹر عبداللطیف صاحب شیخوپورہ شہر	۱۳/۶
منشی محمد الدین صاحب " "	۵/۸
مریم صدیقہ اہلیہ منشی احمد علی صاحب "	۵/۴
والدین مرحومین "	۵/۱۴
چوہدری محمد شفیع صاحب "	۵/۹
قریشی سعید احمد صاحب "	۶/۱۲
شیخ ظفر احمد صاحب "	۹/۱۲
منیرہ بیگم صاحبہ "	۱۰/-
عبدالکریم صاحب شرقپور خورد	۵/-
صوفی سمیع اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ سانگلہ ہل (۲۶/- ، ۹/-)	۳۵/-
حکیم دوست محمد صاحب "	۱۱/-
چوہدری محمد الدین صاحب "	۲۷/-
نواب بی بی اہلیہ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب "	۷/-
صاحبہ بیگم بی بی صاحبہ "	۵/-
حاکم بی بی صاحبہ "	۶/۲
میاں محمد صدیق صاحب	۱۰/-
میاں سبحان علی صاحب	۶/۲
غلام بی بی اہلیہ مبارک علی صاحب	۵/۱۰
زہرہ اہلیہ محمد عبداللہ صاحب	۸/۶
ریشم بی بی و بچگان چوہدری نذیر احمد صاحب کرتو	۲۰/-
مستری اللہ رکھا صاحب "	۸/-
برکت بی بی صاحبہ "	۱۰/-
زبیدہ بیگم صاحبہ "	۱۰/-
خورشید بیگم صاحبہ "	۱۰/-
عطاء اللہ صاحب از والدہ صاحبہ "	۵/-
مقصود احمد صاحب	۵/-
گلاب الدین صاحب چک ۵ دتیاں	۵/۲
عمر الدین صاحب بمقام کوجرہ چورکانہ منڈی	۵/-
ڈاکٹر غلام حسین صاحب معہ اہلیہ مرڈھ بلوچاں	۱۸/۸
نواب ولد شاہ محمد صاحب	۶/-
بچگان ڈاکٹر غلام حسین صاحب	۵/-
محبوب بیگم صاحبہ عرف محمودہ بیگم صاحبہ، حافظ محمد عبداللہ صاحب بچیکی	۶۲/۸
نذیر احمد صاحب نوال کوٹ ۷۹ کبائیوالہ	۵/۸
چوہدری محمد الدین صاحب "	۷/۹
چوہدری محمد ابراہیم صاحب "	۷/۸
نصر اللہ خان صاحب "	۸/-
ظفر اللہ خان صاحب "	۷/۱۰
ریشم بی بی اہلیہ نصر اللہ خان، بیگم چوہدری ظفر اللہ خانصاحب "	۱۰/-
[illegible]	[illegible]

نام	رقم
چوہدری فتح محمد صاحب چک ۹ پچائیوالہ	۷/۱۰
" مبارک احمد صاحب "	۵/-
مستری عبدالکریم صاحب "	۶/-
چوہدری عبدالقیوم ولد نور ماہی چک ۲۹ ڈیرہ	۵/-
جنت بی بی صاحبہ بیوہ و پسران نظام الدین صاحب، مدارہ شیخوپورہ	۱۷/۱
حنیفہ بیگم اہلیہ محمد اسماعیل صاحب سیپراں مدار	۲۲/۴
میاں عبدالعزیز صاحب گوجرانوالہ شہر	۱۲/-
بابو عبدالکریم صاحب پنشنر " "	۱۱/-
میاں عبداللہ صاحب موچی " "	۵/۸
محمد شفیع صاحب گوجرانوالہ " "	۶/۴
چوہدری محمد شفیع صاحب والدین و اہل عیال " "	۱۲۰/-
میاں عنایت اللہ صاحب مسجد احمدیہ " "	۶/-
میاں غلام احمد صاحب بجلی ملازم نہر " "	۸/۴
میاں عبدالرشید صاحب "	۱۰/-
محمود احمد صاحب کشمیری	۱۵/-
مرزا حبیب احمد صاحب بی اے ایل ایل بی	۷۱/-
اہلیہ صاحبہ " حافظ آباد	۹/-
بچگان مرزا حبیب احمد صاحب "	۲۱/۱۱
منشی غلام سرور صاحب رام کور "	۵/۸
اہلیہ قریشی ظہور احمد صاحب "	۹/-
رحیم بی بی دختر شیخ قدرت اللہ صاحب "	۵/۷
چوہدری محمد حسین صاحب گکھڑ منڈی	۱۰/-
مرزا مشتاق احمد صاحب "	۷/۸
شریفہ بیگم صاحبہ "	۱۱/-
میاں جھنڈے خانصاحب بھٹو کی گوجرانوالہ	۶/-
مستری نواب الدین صاحب پیر کوٹ ثانی	۱۰/-
مستری فضل احمد صاحب "	۵/۳
سکینہ اہلیہ مصلح الدین صاحب	۵/-
صغیر احمد صاحب تلونڈی کھجوروالی	۱۲/۹
میاں اللہ بخش صاحب	۵/-
محمد عبداللہ صاحب دکاندار	۵/-
غفوراں بی بی صاحبہ چک چدھڑ	۵/-
حبیب بی بی صاحبہ "	۵/-
محمد شفیع صاحب "	۵/-
چوہدری فضل حق صاحب قیامپورہ	۴۰/-
عائشہ بیگم اہلیہ فضل الرحمان صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ	۵/-
چوہدری شیر محمد صاحب چک ۶۹، چوہدری غلام رسول صاحب گھسیٹ پورہ	۱۰/۱۴
فضل الٰہی صاحب "	۵/۴
چوہدری محمد الدین صاحب "	۵/۴
" غلام اکبر صاحب "	۵/۱۲
محمد رمضان صاحب	۵/۳
بشیر احمد صاحب	۵/۱
چوہدری غلام احمد صاحب	۵/۲
میاں عبدالحمید صاحب	۵/۲
میاں محمد [illegible] صاحب	[illegible]

نام	رقم
رحمت بی بی والدہ سلطان احمد صاحب	۵/۳
چوہدری جمال الدین پریذیڈنٹ چک ۷۲	۵/۶
حلیم بی بی والدہ عبدالکریم صاحب منگلی چک ۹۵ گ ب	۵/۲
عائشہ بی بی زوجہ عبدالسلام صاحب	۵/۸
اللہ رکھی صاحبہ والدہ "	۸/۸
محمد بخش صاحب معہ اہلیہ ... بی بی صاحبہ	۱۱/۴
ماسٹر منظور احمد صاحب معہ والدہ و اہلیہ صاحبہ	۳۰/-
محمد شریف صاحب چک ۱۵۹ روڈا	۵/-
محمد اشرف صاحب	۵/-
عبدالحق صاحب	۵/-
احمد خان صاحب چک ۱۰۹ نرائن گڑھ	۵/۸
عبدالمجید صاحب	۵/۲
چوہدری عبدالمالک صاحب چک ۱۹۷، معہ اہلیہ صاحبہ بہاولپور لائل پور	۱۵۰/-
چوہدری فیض اللہ صاحب	۵/-
امام الدین صاحب چک ۱۹۴ لاٹھیانوالہ	۵/-
مولوی جلال الدین صاحب	۵/-
چوہدری مشتاق احمد صاحب چک ۲۴۳ ململانپور	۱۲/-
غلام حسین صاحب چک ۲۷۵ کرتارپور	۶/۳
ولی محمد صاحب	۵/۹
چوہدری محمد صادق صاحب چک ۲۸۱ وڈالکی	۵/-
" محمد بخش صاحب چک ۲۹۵ بیربالوالہ	۵/۶
نور محمد صاحب	۱۵/۲
محمد علی صاحب	۵/۴
بابو نور احمد صاحب چک ۴۳۰ ج ب	۳۶/-
غلام محمد صاحب چک ۶۴۶ گ ب	۱۰/۸
عائشہ بی بی اہلیہ رحمت علی صاحب	۵/-
حیدر علی صاحب چک ۹۱ دھندہ آنہ	۹۰/-
چوہدری محمد صادق صاحب چک ۱۴۸ جوئیہ	۲۶/-
حوالدار فضل قادر صاحب کمالیہ	۵/-
تایا صاحب " "	۵/-
از والدین " "	۱۰/-
حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۵/-
حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۵/-
علم الدین صاحب پیر محل	۱۲/۴
محمد یوسف صاحب سکرٹری مال چک ۱۰۱ جھنگ آباد	۱۸/-
میاں رشید احمد صاحب ایجنٹ الفضل سرگودہا	۶/۸
مستری جمال الدین صاحب	۷/۲
امۃ الرحمان صاحبہ شیخ محمد الدین صاحب	۲۳/۴
اہلیہ صاحبہ چوہدری شریف احمد صاحب	۶/-
اللہ رکھی صاحبہ والدہ محمد عالم صاحب	۶/-
حافظہ ثریا بیگم اہلیہ مولوی محمد یار صاحب عارف	۵/-
رحمت النساء صاحبہ محمد عالم صاحب	۵/-
امۃ المنان صاحبہ بنت شیخ محمد الدین صاحب	۶/-
اللہ جوائی صاحبہ جوہر آباد ضلع سرگودہا	۱۰/-
ملک فضل الٰہی صاحب پریذیڈنٹ جوکر	۷/-
جندو ڈی صاحبہ زوجہ ملک نادر محمد صاحب	۵/-

اب بفضل خدا ۱۳۱ مئی کی دفاتر فہرست مکمل شائع ہو چکی ہے ۱۰ محمد

جنت زوجہ سلطان احمد صاحب ۵/-
طالعہ بی بی دختر " " " ۵/-
بخت بھری صاحبہ والدہ عاشق محمد صاحب ۶/-
بخت سوائی صاحبہ بیوہ ملک محمد نواز صاحب ۶/-
بخت وڈی صاحبہ زوجہ طالع محمد صاحب ۱۶/-
غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ ملک محمد زبیر صاحب ۱۶/-
غلام فاطمہ صاحبہ دختر ملک اللہ داد صاحب ۶/-
بخت وڈی صاحبہ زوجہ ملک عطاء محمد صاحب ۶/۸
غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ ملک محمد علی صاحب ۵/۸
عائشہ بی بی صاحبہ ۶/-
غلام فاطمہ صاحبہ دختر ملک محمد صادق صاحب ۵/-
چوہدری محمد اشرف صاحب چک ۳۱ ۵/-
میاں عنایت اللہ صاحب چک ۹۰ ۵/۴
مولوی بدرالدین صاحب چک ۹۹ ۲/۸
مولوی محمد الدین صاحب معہ اہلیہ و والدہ صاحب چک ۷۱ ج ب ۲۵/۴
ناصر احمد صاحب ولد سردار خان ۵/-
نذیرہ بیگم صاحبہ والدہ ناصر احمد صاحب ۵/۱
چوہدری سردار خان صاحب ۱۱/۲
چوہدری احمد خان صاحب ۵/۲
بہشت بی بی صاحبہ ۵/۲
چوہدری ہاشم علی صاحب ۵/۳
نظام الدین صاحب معہ اہل و عیال چک ۲۵ ۵/-
حسین بخش صاحب ۵/-
شیخ محمد الدین صاحب ۵/۸
بشریٰ بیگم صاحبہ چک ۱۲ ۵/۴
ڈاکٹر عبدالمنان صاحب بھمن ضلع سرگودہا ۵۶/۱۰
منشی محمد ابراہیم صاحب غریب پورہ گجرات ۶/-
میاں حاجی احمد صاحب امین پورہ ۶/۸
استانی نواب بی بی صاحبہ ۵/۸
فاطمہ بی بی صاحبہ والدہ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب ۷/-
چوہدری غلام نبی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ عجیبر ۱۰/۴
سردار علی صاحب تہال ۵/-
منشی صاحب داد صاحب " ۷/۸
حافظ محمد اکبر صاحب بوڑہ ۶/۲
چوہدری عنایت اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ سروے ۱۳/-
بچگان محمد حسین صاحب ۵/-
محمود احمد صاحب بچگان عنایت اللہ صاحب ۷/-
راج بھری صاحبہ اہلیہ امام الدین صاحب ۵/-
فاطمہ بی بی صاحبہ دختر " " ۵/-
سید رفیق احمد صاحب سکول ماسٹر سرائے عالمگیر ۱۴/۸
اللہ دتہ صاحب شادیوال ۵/-
حسین بی بی صاحبہ اہلیہ منشی غلام احمد صاحب ۵/-
مبارک احمد صاحب پسر عبدالرحمن صاحب ۵/۲
زینب بی بی صاحبہ ۵/-
رحمت خان صاحب ۵/-
صابرہ بیگم صاحبہ شیخ پورہ ۸/-
چوہدری نبی احمد صاحب ۶/-

سید اکبر شاہ صاحب ۵/-
رحمت خان صاحب ۵/۸
محمد الدین صاحب عالم گڑھ ۸/۱۲
رابعہ زوجہ امام الدین صاحب ۵/-
عائشہ بی بی صاحبہ فتح پور گجرات ۵/-
اہلیہ صاحبہ صوبیدار عزیز الدین صاحب کالرہ دیوان سنگھ ۱۲/۱۲
لال الدین صاحب حجام ۷/۴
منیر احمد صاحب اورسیر ۶/۱۲
ماسٹر عبدالرحمن صاحب ککرالی ۱۰/۸
ماسٹر احمد الدین صاحب قائد مجلس خدام ۱۰/-
سلطان احمد صاحب کھوکھوٹی ۵/-
اہلیہ ملک سلطان احمد صاحب ۵/-
چوہدری بشیر احمد صاحب ایس.ڈی.او لالہ موسیٰ ۱۴/-
اہلیہ صاحبہ " " ۶/-
افتخار احمد صاحب " ۶/-
سعید احمد صاحب " ۶/-
نورجہان صاحبہ اہلیہ فتح محمد صاحب مونگ ۵/۴
ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ شاہنواز صاحب نونگ فیروز ۷/۹
ریشم بی بی " " ۶/۸
فرزند بیگم صاحبہ ۵/۲
دلاور خان صاحب ۹/۱۲
سعیدہ بیگم صاحبہ ۸/۷
فضلاں بی بی صاحبہ ۶/۵
سید مصدق احمد شاہ صاحب معہ اہل و عیال کرنانہ ۲۵/-
سیٹھی فضل حق صاحب شین محلہ جہلم ۱۶/-
خواجہ عبدالصادق صاحب ۵/۸
اہلیہ صاحبہ ماسٹر عبدالرحیم صاحب ۵/۷
حوالدار محمد ابراہیم صاحب ۶/-
منور احمد صاحب نیا محلہ ۵/۲
خواجہ عبدالسبحان صاحب ۵/۲
ملک کرم الدین صاحب معہ اہل و عیال ۷/۸
سیٹھی محمد اسحاق صاحب ۶/۱۲
ملک فتح شیر صاحب و اہلیہ صاحبہ ۷/۹
اہلیہ صاحبہ منشی عبدالغنی صاحب ۱۰/۱
بابو بشیر احمد صاحب ٹمبر مرچنٹ ۶/۴
اہلیہ صاحبہ بابو بشیر احمد صاحب ۶/-
راجہ غلام احمد صاحب اورسیر ۵/۸
سید محمد ظفر اللہ شاہ صاحب ۱۵/-
عبدالسبحان صاحب شومیکر ۵/۴
اہلیہ صاحبہ خواجہ حفیظ احمد صاحب ۱۰/۴
بابو سلطان احمد صاحب ۶/۸
بابو مبارک احمد صاحب ۵/-
اہلیہ صاحبہ سیٹھی فضل حق صاحب ۱۱/۴
شیخ عبدالعزیز صاحب عطار ۵/-
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب ۵/-
اہلیہ میر فیض اللہ صاحب ۱۵/-
محمد حسین صاحب [illegible] ۵/۴

ملک ولایت خان صاحب معہ اہل و عیال سکندپلوٹ ۱۸/-
عبدالحفیظ صاحب واہ سیمنٹ فیکٹری ۲۱/-
سید و زیر محمد صاحب فاضل پور راجن پور ۵/۴
خواجہ برکت اللہ صاحب انسپکٹر برج راولپنڈی ۲۰/۸
سراج دین صاحب قلعی گر ۵/-
غلام فاطمہ اہلیہ میاں محمد عالم صاحب ۵/-
المعروف سلطانہ صاحبہ بنت " ۵/-
حافظ عبدالعزیز صاحب ۵/-
چوہدری محمد شفیع صاحب خالد ۷/-
اقبال حیدری صاحبہ اہلیہ جمعدار محمد احسن صاحب شعبہ احمد ۱۱/۴
غلام کبریا خان صاحب ۱۰/-
حوالدار عبدالرحیم صاحب معہ اہلیہ صاحبہ 32/
مبارک احمد صاحب معہ اہل و عیال ۱۴/-
اہل و عیال لفٹیننٹ محمد امین صاحب ۵۰/-
عمرالدین صاحب ولد نظام الدین صاحب ۶/۴
اہل و عیال " " ۱۱/۲
محمد ریاض احمد صاحب ۱۲/۶
ماسٹر خدا بخش صاحب ۲۰/۱۱
ارباب عبدالاکبر خان صاحب ۹۵/-
خواجہ محمد احمد صاحب ۶/-
امۃ الحمید صاحبہ ۶/-
مظفر احمد صاحب ۵/-
مرزا عبدالرشید صاحب ٹھیکیدار پشاور چھاؤنی ۲۶/۸
ماسٹر ملک محمد الدین صاحب غیر احمدی مخلص ۲۳/۸
سارجنٹ قریشی رشید احمد صاحب نارووالی ۵۰/-
کپتان احمد خان صاحب معہ اہل و عیال ملٹری پولیس ۳۰/-
مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب ۵/-
کپتان محی الدین صاحب نوشہرہ ۹/۶
فلائنگ افسر شفیق احمد صاحب کوہاٹ ۲۰۰/-
خواجہ ظہیر اللہ خان صاحب معہ اہل و عیال مردان ۱۹/-
بابو محمد اعظم صاحب بگٹ گنج مردان ۵۰/-
ناصرہ بیگم صاحبہ ہیڈ مسٹرس ۵۰/-
فیض محمد صاحب گنگو ڈھیر سرحد ۳۰/-
دختران مولوی عبدالحق صاحب ایبٹ آباد ۵/-
نصرت بیگم صاحبہ طاہر احمد صاحب ۱۲/-
اہلیہ صاحبہ - اقبال احمد صاحب ۱۷/-
مشتاق احمد صاحب اشفاق احمد صاحب ۱۲/-
مبارک احمد اہل و عیال چوہدری غلام حسین صاحب حویلیاں ۶/-
صادق شاہ صاحب مانسہرہ ہزارہ ۱۰/-
اہلیہ جمعدار نعمت اللہ خان صاحب ۷/-
سلامت اللہ خان صاحب فوٹوگرافر ۶/-
ڈاکٹر محمد ظفر صاحب کلیم کوٹلی ۲۷/-
فیروز الدین صاحب دریا جاں ۵/۲
نورجہاں صاحبہ بیگم بشارت احمد خان صاحب منٹگمری ۱۶/-
چوہدری رحمت علی صاحب ۱۵/۲
قاضی محمود الحسن صاحب دفتر زراعت ۱۰/-
چوہدری منظور حسین صاحب ۵/-
بچگان ملک برکت اللہ صاحب [illegible]

قانتہ بشریٰ صاحبہ ۲۰/-
عنایت اللہ صاحب نیشنل بنک اوکاڑہ ۱۰۰/-
بابو محمد امین صاحب انسپکٹر مارکیٹ کمیٹی ۱۰۳/-
شیخ گلزار احمد صاحب برتن فروش ۱۰/۸
" سلطان احمد صاحب ۵/۱
" رحیم بخش صاحب ۵/-
شہربانو بنت چوہدری عدالت اللہ خان صاحب ۷/۲
اہلیہ صاحبہ شیخ محمد یعقوب صاحب ۵/۸
بچگان عنایت اللہ صاحب ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ ماسٹر حاکم علی صاحب ۷/۸
چوہدری محمد حسین صاحب ۵/-
عبدالرحمن صاحب غیر احمدی ۵/-
ایس۔ ایم۔ خالد ملک صاحب ۱۰/-
ماسٹر مولا بخش صاحب ۱۰/-
چوہدری نثار احمد صاحب چیچہ وطنی ۶/۸
غلام نبی صاحب بانڈھی ۷/-
بشیر احمد صاحب نذیر احمد صاحب ۱۰/۸
منیر احمد صاحب نور احمد برادر شاہ محمد ۲۱/-
امام الدین صاحب ۲۲/-
رئیس عبدالستار صاحب ۵۶۷/-
شمس الدین احمد صاحب ۶/-
چوہدری محمد یوسف صاحب و اہلیہ صاحبہ ۸۰/-
محمد عبداللہ صاحب و تاج بشیر آباد اسٹیٹ ۱۰/-
بابا بخش صاحب ۵/-
محمد یعقوب صاحب ڈگری ۱۰/۸
چوہدری محمد خاں صاحب ۱۸/۸
اہلیہ صاحبہ " " ۶/۸
بچگان چوہدری محمد خاں صاحب ۷/-
محمد شفیع صاحب بھٹی ٹھیکیدار ۵/-
عبدالرشید صاحب چوہدری چک ۱۵۱ ۵/۱۲
اہلیہ صاحبہ " " ۵/۱۲
فہمیدہ بیگم صاحبہ والدہ قریشی محمد عبداللہ صاحب ۹/۴
شیخ فتح علی صاحب منیجر ناصر آباد اسٹیٹ ۵/۱۲
محمد سلیم صاحب والد اللہ بخش صاحب ۵/۴
منور احمد و غلام رسول صاحب ۱۱/۸
چوہدری نثار احمد صاحب ناصر آباد اسٹیٹ ۷/۴
محمود احمد صاحب " ۸/۴
سلطان احمد صاحب ولد ولی محمد صاحب " ۱۵/۱۰
دین محمد صاحب راجوری " ۵/۲
نیک محمد صاحب ولد دین محمد صاحب ۱۰/۱۳
اللہ دتہ صاحب چوکیدار ۵/۳
منشی محمد علی صاحب ۹/-
ہدایت علی صاحب محمود آباد اسٹیٹ ۵/۸
عبدالحئی صاحب ۱۰/۸
اہلیہ و بچگان منشی جمیل [illegible] ۱۰/۹
عبدالکریم صاحب معہ اہلیہ ۲/۱۰
محمد اکبر صاحب اقبال [illegible] ۱۴/۸
اہلیہ صاحبہ " ۷/-

چوہدری محمد صدیق صاحب ایک غیر احمدی دوست	۵/۴
محمد شریف صاحب، دوکاندار کنری	۱۲/-
سید محمد یوسف صاحب "	۵/۸
ناصرہ بیگم صاحبہ آمنہ بیگم صاحبہ " -/۷ -/۸	۱۴/-
ملک نذیر احمد صاحب "	۶/-
عطاء اللہ ابن چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب	۵/-
اہلیہ صاحبہ منشی عبد العزیز صاحب "	۵/۱۰
مولوی رحمت اللہ صاحب "	۱۱/-
مستری مولا بخش صاحب "	۵/-
عبد المنان صاحب النور کنری	۱۳/۱
امتہ السلام دختر "	۵/۷
بچگان محمد عبد اللہ صاحب "	۵/۱۰
منشی فضل کریم صاحب "	۵/-
منور احمد صاحب "	۵/۴
محمد الدین صاحب "	۶/-
ماسٹر فضل حق صاحب	۶/-
غلام رسول صاحب سٹور کیپر	۶/-
سید سعید شاہ صاحب	۶/-
والدہ صاحبہ امتہ العزیز صاحبہ کراچی	۱۱/-
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب	۲۴/-
سید محمد اسحاق شاہ صاحب	۵/-
عبد الغنی صاحب احمدی	۵/۴
عنایت اللہ صاحب ڈرائیور محمد آباد اسٹیٹ	۳۲/-
رسول بی بیگم اہلیہ عطاء اللہ صاحب	۵/۱۲
حکیم محمد ابراہیم صاحب گھوٹکی سکھر سندھ	۱۴/-
اسم دار تفصیل نہیں تفصیل ارسال فرما دیں	
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب موضع سمار ضلع تھرپارکر	۱۵/-
محمد جمیل صاحب ابن حکیم نور محمد صاحب	۵/۸
غلام رسول صاحب سیکرٹری چک 208 P	۴۷/۱۳
اسم وار تفصیل کوئی نہیں ملی تفصیل جلد ارسال فرما دیں	
صدیق احمد صاحب ماسٹر فضل پورہ ضلع نوابشاہ	۵/-
چوہدری عبد الحفیظ صاحب پلیڈر ملتان	۲۷/۸
ولی محمد صاحب ملتان چھاؤنی	۵/۸
از والدہ ملک ناصر احمد صاحب "	۷/-
ماسٹر علی محمد صاحب چاہ عبد ہرڈالہ	۱۰/-
اہلیہ بابو غلام احمد صاحب "	۸/۳
بہو اول " " " " "	۸/۳
بہو ثانی " " " " "	۵/۷
پوتا " " "	۵/۷
بچگان امتہ الحفیظ صاحب عفت کبیر والہ	۶/-
مبارک علی صاحب سیکرٹری مال چک 539	۳۰/۴
اسم وار تفصیل نہیں ملی براہ کرم جلد ارسال فرما دیں	
چوہدری محمد ابراہیم صاحب بچیکی تحصیل کبیر والہ از ہمشیرہ صاحبہ ضلع ملتان	۱۰/-
حکیم عاشق محمد صاحب سیکرٹری مال قتال پور	۵/-
غلام جنت صاحبہ زوجہ امام بخش صاحب	۵/-
عبد الرحیم صاحب سشو ڈنڈی	۲۰/-

ملک محمد الدین صاحب سب انسپکٹر پولیس	۱۰۵/-	عبد الحمید صاحب موضع جھول	۱۰/۴	چوہدری غلام محمد صاحب آف جھولال	۷/-
میاں نور محمد صاحب چک 125 ازرندعلی	۶/۴	امام الدین صاحب "	۹/-	سید انوار احمد صاحب شرقی احمد پور شرقی	۵۲/-
میاں عبد الکریم صاحب "	۵/۱۲	نذر محمد صاحب	۶/-	چوہدری ظفر اللہ خان صاحب "	۱۰/-
اہلیہ صاحبہ " "	۵/۱	اہلیہ عبد القادر خان صاحب بہاولنگر	۶/-	چوہدری رحیم بخش صاحب	۲۵/-

صحابہؓ سے ملا جب مجھ کو پایا

مُردہ دِلوں کے واسطے ہر لفظ ہے حیات ✻ میری صدا نہیں یہ فرشتوں کا صُور ہے

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا۔ یعنی جو شخص میرے ہاتھ پر بیعت کرتا اور سچے دل سے میری جماعت میں شامل ہو جاتا ہے۔ وہ ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ تھے۔"

"گویا آپ سے تعلق پیدا کر کے انسان آج بھی صحابہ جیسا بن سکتا ہے۔"

لیکن اس کے لئے ضرورت ہے کہ ہر احمدی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اقتدا میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسی طرح پوری اطاعت اور پوری فرمانبرداری کرے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا مطالبہ وقف زندگی اور تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کے لئے بیرون ممالک میں اسلام کا پھیلانا ہے۔ اور دنیا کے عام گورے اور کالے کو اسلام اور احمدیت کے جھنڈے کے نیچے لانا ہے چونکہ سیدنا حضرت امیر المومنین مثیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ حضور فرماتے ہیں۔

اسی طرح

پھر آپ کے بعد خدا نے مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مثیل قرار دیا ہے۔ پس جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانے والے صحابہ سے جا ملے۔

اسی طرح وہ لوگ جو آج یا آئندہ میرے نقش قدم پر چلینگے۔ اور جو میری اتباع میں اسلام اور احمدیت کے لئے ویسی قربانیاں کرینگے۔ جیسے صحابہ رضی اللہ عنہ نے کیں۔ چونکہ میں مسیح موعود کا مثیل ہوں۔ اس لئے وہ مجھ پر ایمان لانے اور میرے نقش قدم پر چلنے کی وجہ سے صحابہ رضؓ کے مثیل ہو جائینگے۔ اور چونکہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کے مثیل ہیں۔ اس لئے یہ بھی اس مماثلت کی وجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں شامل ہو جائینگے (خطبہ الہامیہ)

اب آپ سے مطالبہ ہے

آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سیدنا حضرت مثیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد پڑھ لیا۔ اب آپ اپنے ایمان و اخلاص سے دریافت فرما دیں کہ کیا آپ تبلیغ اسلام و تبلیغ احمدیت کے فنڈ میں جو خدائی اشاروں کے ساتھ ۱۹۳۴ء سے تحریک جدید کے نام سے جاری ہے اور اپنی ماہوار آمد سے کس قدر سالانہ قربانی کر رہے ہیں۔ اگر تحریک جدید کے مالی جہاد کبیر میں آپ کی قربانی آپ کی ماہوار آمد کا سالم حصہ ہے یا کم سے کم ماہوار آمد کا ½ حصہ ہے۔ تو آپ کی یہ قربانی شاندار ہے۔ لیکن اس معیار سے نیچے ۲۵ فیصدی یا ۳۳ فیصدی یا کم [illegible]

اگر اس سے کم ہے۔ تو آپ اس سال کے وعدے کو ادا کرتے وقت کم سے کم مذکورہ معیار یعنی ۲۵ فیصدی یا ۳۳ فیصدی کے برابر تو کریں۔

اگر آپ شامل ہی نہیں ہیں۔ تو خدا راہ فوراً غور کریں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ تو جماعت احمدیہ کو آواز پر آواز دے رہے ہیں کہ

میں خدا کے لئے اور اسلام کے لئے آپ کو پکار رہا ہوں

"اگر تم نے دیانتداری سے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ تو اے مردو!! اور عورتو!! تمہارا فرض ہے۔ کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا جانتا ہے۔ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں۔ اپنے نفس کے لئے نہیں کہہ رہا۔ خدا تعالیٰ اور اسلام کے لئے کہہ رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کہہ رہا ہوں۔ تم آگے بڑھو۔ اور اپنا تن۔ اپنا من۔ اپنا دھن خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کر دو۔"

پس اگر آپ نے اب تک تحریک جدید کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد بالا پڑھ کر ایسی قربانی شاندار اللہ تعالیٰ کیلئے کریں جو آپ کے طاقت اور مالی قربانی کے شایان شان ہے۔ اگر آپ کا ایمان اور آپ کا اخلاص یہ فیصلہ دیتا ہے کہ آپ اپنی موجودہ آمد کے ساتھ زیادہ سے زیادہ ۵/- روپے سالانہ دے سکتے ہیں تو آپ کو چاہیئے کہ اسی قدر وعدہ کر کے ادا کریں۔ کیونکہ تحریک میں جن کی آمد ان کا گذارہ بھی مشکل سے پورا کرتی ہو۔ ان کے لئے اس جہاد میں شامل ہو کر ثواب حاصل کرنے کے لئے یہی شرح ہے۔ اللہ تعالیٰ آئندہ ان کو بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائیگا۔ اور ان کو بہت بڑھ چڑھ کر اپنے فضل سے ثواب عطا کریگا۔ اس لئے ہر شخص تحریک جدید میں شامل ہو جائے۔

جولائی کے آخر تک اپنے وعدے سو فیصدی پورے کریں

وہ جو اس میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کو معلوم ہو کہ سال رواں میں سے آٹھ ماہ کا عرصہ تو ختم ہو چکا۔ اور اب نواں مہینہ شروع ہو رہا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں زمینداروں کی فصل بھی گھر آ جاتی ہے اور وہ جو قسط وار ادا کرنے والے ہیں۔ اور کر رہے ہیں۔ ان سے بھی اور بعض وہ جو اگست ستمبر میں ادا کرنے کا دل میں ٹھانے بیٹھے ہیں۔ وہ اگر ماہ جولائی کے آخر تک سو فیصدی اپنا وعدہ پورا کر لیں۔ تو ان کا یہ اقدام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق سابقون الاولون کا دوسرا دور ہے پس وعدے کرنے والے احباب اور جولائی سے پہلے پہلے اپنا وعدہ جیسے بھی صورت ہیں سو فیصدی پورا کر کے سابقوں کے دوسرے دور میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین۔ والسلام

خاکسار برکت علی خان وکیل المال

صلہ رحمی

از مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل وکیل یادگیر

صلہ رحمی اور اس کی تعریف

تمام بنی آدم ایک ہی کنبے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور ہمدردی اور تعاون کے یکساں مستحق ہیں لیکن تمدنی ضرورت اور سہولت کے پیش نظر قدرت نے نسل انسانی کو قبائل اور خاندان کے چھوٹے چھوٹے گروہوں میں تقسیم کر دیا ہے اور ہر فرد پر اپنے قریبی رشتے داروں کے تعلق کو پہچاننے اور استوار کرنے کی خصوصی ذمہ داری بھی ڈالی ہے۔ یہی وہ رشتہ ہے۔ جس کو رحمی تعلق سے اور اس کی حفاظت مراعات و پاس داری اور نباہ کو صلہ رحمی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

صلہ رحمی کا مقام

۲- اسلامی معاشرہ میں صلہ رحمی کو نہایت اہم حیثیت حاصل ہے۔

۳- ایک خدا پرست و خدا شناس انسان کے ذمے اس کے اعزہ و اقربا کے بہت کچھ حقوق ہیں۔ جن کو پورا کرنا اس کا اخلاقی فریضہ ہے۔

۴- قرآن شریف میں بے شمار ایسی آیات ہیں جو صلہ رحمی کے تاکیدی حکم اور قطع علائق کی شدید ممانعت پر مشتمل ہیں۔

صلہ رحمی کے نتیجے میں محبت و یگانگت اور اتحاد باہمی کا رابطہ مضبوط اور مستحکم ہوتا ہے کینہ اور بغض اور رشک و حسد کی آگ بجھ جاتی ہے۔ دلوں میں صفائی اور خاندانوں میں مخلصانہ رابطہ قائم ہوتا ہے۔

رزق کی فراوانی کا سبب

اسی لئے رسول اللہ صلعم نے اس کو کلید کامرانی قرار دیا ہے۔ فرمایا:-

ان اعجل الطاعة ثوابا صلة الرحم حتى ان اهل البيت ليكونون فجاراً فتنمو اموالهم ويكثر عددهم اذا وصلوا ارحامهم (الحديث)

ترجمہ:- وہ اطاعت جس کا نتیجہ بہت ہی جلد (اسی دنیا میں بھی) ظاہر ہو جاتا ہے۔ صلہ رحمی ہے۔ حتیٰ کہ اگر خاندان کے آدمی بدکار ہوں تو بھی ان کے مال اور تعداد (افراد) میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ بشرطیکہ وہ صلہ رحمی کرتے ہوں۔

ایک دوسری حدیث میں ارشاد فرمایا

"من سره ان يمد له في عمره ويوسع له في رزقه فليتق الله وليصل رحمه"

ترجمہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو اور اس کو رزق کی وسعتیں حاصل ہوں اس کو چاہیئے کہ وہ خدا سے ڈرتا رہے۔ اور صلہ رحمی کرتا رہے۔

صلہ رحمی کے متعلق اقوال بزرگان سلف

۸- حضرت امیر معاویہؓ نے حضرت امیر المومنین عمرؓ سے دریافت کیا کہ مروت کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ "اللہ کا خوف اور صلہ رحمی"۔

۹- ایک اور بزرگ نے اپنے بیٹے کو چند وصیتیں کیں۔ اس میں ایک وصیت یہ بھی تھی کہ:-

"کہ اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق نہ کرنا اگرچہ وہ تمہارے ساتھ بدسلوکی سے پیش آئیں۔ اسلئے کہ انسان اپنا گوشت نہیں کھا سکتا خواہ وہ بھوکا ہی کیوں نہ ہو"

۱۰- ایک دوسرے بزرگ کا مقولہ ہے۔

"جو صلہ رحمی کرے گا۔ یعنی اپنے رشتہ داروں سے تعلق جوڑے رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس سے اپنا رشتہ قائم رکھے گا۔ اور اپنی رحمت نازل کرتا رہے گا"۔

صلہ رحمی کے متعلق ارشادات قرآنی

قرآن پاک میں سورہ رعد میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

الذين يوفون بعهد الله ولا ينقضون الميثاق والذين يصلون ما امر الله به ان يوصل ويخشون ربهم ويخافون سوء الحساب .... اولئك لهم عقبى الدار جنات عدن يدخلونها۔ (الرعد)

ترجمہ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ساتھ عہد عبدیت کو پورا کرتے ہیں اور اپنا قول و قرار توڑنے دیتے نہیں اور یہ لوگ وہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جن رشتوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے۔ ان کو جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور حساب کی سختی سے اندیشہ ناک رہتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔ یعنی ہمیشگی کے باغ جن میں وہ لوگ خود بھی داخل ہوں گے۔ اس کے مقابلہ میں جو لوگ عہد شکنی کرتے ہیں اور رشتے توڑتے ہیں اس کے نتیجہ میں اولئک لهم اللعنة ولهم سوء الدار ان کے لئے لعنت اور برا ٹھکانا ہوگا۔

۱۲- دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے قطع تعلق کے نتائج میں ناقابل تلافی نقصان بھگتنے کی طرف توجہ دلائی ہے فرمایا:-

الذين ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه ويقطعون ما امر الله به ان يوصل ويفسدون في الارض اولئك هم الخاسرون (البقرہ)

ترجمہ:- وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ سے مضبوط عہد باندھنے کے بعد اسے توڑ ڈالتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جن رشتوں کو جوڑنے کا حکم دیا ہے ان کو قطع کر ڈالتے ہیں اور روئے زمین پر فساد پھیلاتے ہیں وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔

۱۳- تیسری جگہ قرآن شریف میں ارشاد ہوتا ہے:-

"واتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا۔

تم خدا سے ڈرتے رہو جس کے نام سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو۔ اور قرابت کے معاملہ سے بھی ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کو تم سب کی اطلاع ہے۔

قرآن پاک کے ارشادات اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں ہمیں اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہیے کہ اس دور میں ہم کس حد تک صلہ رحمی کر رہے ہیں۔ صلہ رحمی سے ہمارے درمیان اتحاد و اخوۃ زیادہ ترقی کرے گی اور اس طرح ہم سب مل کر آپس میں تعاون و ہمدردی سے دنیا و دین کے کاموں کو سرانجام دے سکیں۔ (بدر قادیان ۱۲ جون ۵۸ء)

دعائے مغفرت

(۱) گذشتہ ہفتہ چوہدری فضل الدین صاحب سابق سکونت دھرم کوٹ بگہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور حال آباد چک نمبر ۳۳ تحصانہ مریدکے ضلع شیخوپورہ بعمر تقریباً ۸۰ سال بعارضہ بخار دو تین روز علیل رہنے کے بعد فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دست مبارک پر عین جوانی کے عالم میں بیعت کا شرف حاصل ہوا۔ نہایت مخلص اور فدائی صحابی تھے مرحوم مولوی فتح دین صاحب دھرم کوٹ بگہ کے داماد تھے۔ اطلاع ملنے پر راقم اور چند دوست چک نمبر ۳۳ پہنچے اور نماز جنازہ ادا کی۔ چونکہ صرف چار پانچ آدمی جنازہ میں شریک ہو سکے۔ اس لئے احباب جنازہ غائب پڑھ کر ثواب حاصل کریں اور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ دے۔ آمین۔

شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مریدکے و ملحقہ دیہات

(۲) ہمارے والد صاحب مسمی میاں محمد ابراہیم صاحب ولد میاں جھنڈو صاحب قریباً دو ہفتہ بیمار رہ کر وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

ان کی وفات ۲۷/۵ کو ہوئی اور جنازہ رات کو ہی ربوہ لایا گیا۔ مؤرخہ ۲۸/۵ بروز جمعۃ المبارک حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور جنازہ کو خود کندھا دیا اور صحابہ کرام کے قطعہ خاص میں قریباً ۲½ بجے سپرد خاک کر دیا گیا۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابیوں میں سے تھے۔ آپ نے ۱۹۰۴ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ بزرگ دوست اور درویشان قادیان مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور ہمارے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

میاں سکندر علی و محمد اسمٰعیل ساکن برسیاں ڈاکخانہ راہوں ضلع جالندھر حال جھنگ صدر مکان نمبر ۶۰۵ بنک والی گلی۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

قوموں کی عمارت کی بنیاد ان کے بچے ہیں

صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

پیارے بچو! محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ رسالہ تشحیذ الاذہان جو احمدی بچوں اور بچیوں کے نام شائع ہو رہا ہے کے لئے بحیثیت نائب صدر خدام الاحمدیہ کوئی پیغام تحریر کروں آپ کو غالباً معلوم ہوگا کہ آپ کے اس رسالہ کا نام یعنی تشحیذ الاذہان وہی ہے جو ہمارے موجودہ پیارے امام ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۱۹۰۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت میں جاری کیا تھا اور یہ نام بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہی اس رسالہ کے لئے تجویز فرمایا تھا اور اس وقت ہمارے پیارے امام کی عمر سترہ سال تھی۔ جبکہ آپ بچپن کے دور سے گزر کر . . . . جوانی کے دور میں داخل ہو رہے تھے۔ سو اس رسالہ کا نام بہت بابرکت ہے۔ مگر ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ صرف رسالہ کے نام کا بابرکت ہونا پڑھنے والے کے لئے بابرکت نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اس کے مضامین کو اچھی طرح پڑھ کر اور ان پر غور کر کے اپنی زندگی کو اُن کے مطابق نہ ڈھالے۔

آپ کی زندگی کا دور بچپن کہلاتا ہے اور عام طور پر اس کی اہمیت لوگوں کے ذہن میں نہیں ہوتی۔ خود آپ بھی یہی سمجھتے ہوں گے کہ یہ کھیل کود کا زمانہ ہے۔ بےشک یہ کھیل کود کا زمانہ ہے مگر اس کے ساتھ ساتھ آپ کی آئندہ زندگی کے کردار کی داغ بیل ڈالی جا رہی ہوتی ہے۔ آپ وہ بنیاد ہیں جس پر آئندہ چل کر قوم کی عمارت تعمیر ہوتی ہے۔ اگر بنیاد میں نقص رہ گیا تو عمارت بھی یقیناً پائیدار اور عمدہ نہیں ہو سکتی۔ سو ہمیشہ اس فکر میں رہیں کہ کھیل کود کے ساتھ ساتھ آپ اپنے اعمال کو بھی صحیح اسلامی رنگ میں ڈھالتے چلے جاتے ہیں۔ آپ احمدی بچے ہیں اور احمدیت درحقیقت اسلام کا صحیح اور منور چہرہ دنیا میں پیش کرنے کے لئے قائم ہوئی ہے۔ سو اگر آپ اس مطمح نظر کو سامنے رکھ کر اپنی زندگیوں کو اس کے مطابق سنوارتے چلے جائیں گے تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے وہ دن بہت جلد آ جائے گا جبکہ احمدیت کے ہاتھوں ہمارے پیارے نبی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دین یعنی اسلام دنیا میں غالب ہوگا۔ اللہ تعالےٰ آپ کو صحیح اسلامی بچے بننے کی توفیق بخشے کہ بجز اس کی مدد کے ہم کچھ بھی نہیں کر سکتے وما توفیقی الا باللہ۔

(نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) کچھ عرصہ سے ہم سب بہت سی تکالیف اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین۔ محمد شریف۔ کوئٹہ

(۲) چند دنوں سے پیچش، سردرد اور کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کامل عطا کرے اور تمام پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔ مختار احمد بٹ کشمیری مظفر آباد۔ آزاد کشمیر

(۳) میری لڑکی عزیزہ رضیہ بیگم اہلیہ چوہدری ہدایت اللہ صاحب سخت بیمار ہے۔ صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ماسٹر محمد مولاداد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہزادہ۔ ضلع سیالکوٹ

(۴) میرے بہنوئی خلیل احمد صاحب پر ایک کیس چل رہا ہے۔ نیز میری والدہ محترمہ کو پیٹ کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ پیروی کے لئے دعا فرمائیں۔

قریشی محمد اسحٰق قائمقام قائد مجلس خدام الاحمدیہ واہ کینٹ

تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت

دفتر دوم کے مجاہدوں میں معتدبہ حصہ ایسے احباب کرام کا ہے جو چونکہ تحریک جدید پانچ سات یا دس روپیہ سے شروع کرتے ہیں اور پھر اس پر آنہ دو آنہ کا ہر سال اضافہ کرتے جا رہے ہیں۔ لیکن ان کا وعدہ ان کی موجودہ آمد سے کم ہوتا ہے۔ چونکہ ان پر تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت کا احساس کم ہے اگر ان پر تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت کی ضرورت واضح ہو جائے تو وہ بھی بفضل خدا اپنے دفتر اول کے سابقون الاولون کی طرح ترقی کرتے ہوئے ایک ایک ماہ یا دو دو ماہ یا تین تین ماہ تک کی آمد راہ خدا میں قربان کرنے والے بن جائیں گے اور اس وقت ایسے احباب کو کم سے کم اپنی ماہوار آمد کا ۲۰ - ۲۵ فیصدی ادا کرنا چاہئے۔

ذیل میں تحریک جدید کی اہمیت کے بارہ میں چند ارشادات حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے پیش کئے جاتے ہیں تا آپ انکو پڑھ کر قدم آگے بڑھائیں۔ فرمایا:-

(۱) "میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہ تھی۔ اچانک میرے دل پر اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوئی پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ تحریک جدید خدا نے جاری کی ہے۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بےشک اللہ تعالےٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے جماعت کے سامنے پیش کر دی پس یہ میری تحریک نہیں خدا تعالےٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے مزید فرمایا

(۲) میں اللہ تعالےٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اس کا ہے اور میں صرف اس کا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں مگر حکم اس کا ہے۔"

اور فرمایا:-

(۳) "ہم نے بھی ایک کوشش کی ہے خدائی اشاروں کے ماتحت کی ہے اور خدائی حکمتوں کو سمجھتے ہوئے کی ہے اور خدائی پیشگوئیوں کو پورا کرنے کے لئے کی ہے۔"

"ہماری یہ کوشش نہایت حقیر ہے اور نہایت ہی محدود ہے۔"

"مگر ہمارے ارادے بہت بڑے ہیں۔ نیتیں بہت وسیع ہیں۔ اور ہماری امنگیں کوئی انتہا نہیں رکھتیں۔ مگر نتائج کا پیدا کرنا ہمارے اختیار میں نہیں۔ صرف خدا تعالےٰ کے اختیار میں ہے۔"

اس تحریک کے بابرکت ہونے کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ تحریر فرماتے ہیں:-

(۴) "اس کے علاوہ بیسیوں رؤیا و کشوف اور الہامات اس تحریک کے بابرکت ہونے کے متعلق لوگوں کو ہوئے۔ بعض کو رؤیا میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ یہ تحریک بابرکت ہے۔ بعض کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بتایا کہ یہ تحریک بابرکت ہے۔"

"غرض یہ ایسی تحریک ہے کہ جس کے بابرکت ہونے کے متعلق بیسیوں رؤیا وکشوف و الہامات کی شہادت موجود ہے۔"

"اس کے علاوہ تحریک جدید کے واقعات اس کشف سے بہت حد تک ملتے جلتے ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دیکھا اور جس میں بتایا گیا تھا کہ آپ کو پانچ ہزار سپاہی دیا جائے گا۔ چنانچہ رؤیا یہ ہے۔"

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک شخص سے کہا کہ مجھے ایک لاکھ فوج کی ضرورت ہے۔ اس نے کہا ایک لاکھ تو نہیں مگر پانچ ہزار سپاہی دیا جائیگا تب آپ فرماتے ہیں میں نے کہا پانچ ہزار تھوڑے ہیں۔ پر اگر خدا چاہے تو تھوڑے بہتوں پر فتح پا سکتے ہیں۔"

تحریک جدید کی اہمیت اور اس کی تبلیغی شاندار ضرورت آپ سے مطالبہ کرتی ہے کہ آپ نے اگر ابھی تک شمولیت اختیار نہیں کی ہے تو اب فوری طور پر وعدہ لکھ کر دو سال فرمائیں اور وعدہ جلد تر ادا کریں اگر آپ وعدہ دے چکے ہیں لیکن ادا نہیں کیا تو اب سابقون کا دوسرا دور ۳۱ جولائی تک ہے اس تک اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کریں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

22

سیکرٹریٹ کی تنظیم نو کا تجربہ تسلی بخش طریق پر جاری ہے

لاہور، ۱۴ جولائی۔ حکومت مغربی پاکستان کے ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے۔ کہ سیکرٹریٹ کی تنظیم نو کے تجربے سے سرخ فیتے کے بندھن کم کرنے میں کافی حد تک مدد ملی ہے۔ اور یہ سلسلہ تسلی بخش طور پر چل رہا ہے

ترجمان نے مزید بتایا کہ بقایا کام کا بڑا حصہ جو وحدت مغربی پاکستان کے قیام کے بعد سے جمع ہو گیا تھا ان محکموں میں ختم ہو چکا ہے۔ جنہیں از سر نو منظم کیا گیا ہے۔ نیز باہر سے جو باتیں دریافت کی جاتیں ہیں۔ ان کے متعلق بڑی جلدی ہی فیصلے ہو رہے ہیں۔

ترجمان نے بتایا۔ کہ یہ تجربہ اس واضح اصول کی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔ کہ کوئی کام جتنے کم ہاتھوں سے گزرے گا۔ اتنی ہی جلدی انجام پائے گا۔

ترجمان نے بتایا۔ کہ پرانے نظام میں کام کی اکائی برانچ تھی۔ اور ہر برانچ کے سب سے اہم کارکن اسسٹنٹ ہوا کرتے تھے۔ جن کی تعداد چار پانچ کے لگ بھگ ہوتی تھی۔ ان کی نگرانی سپرنٹنڈنٹ کرتا تھا۔ ان کے علاوہ بہت سے کلرک ہوتے تھے۔

پرانے نظام کے نقص کے متعلق ترجمان نے کہا۔ کہ ایک نئے خط کو برانچ کے افسر تک جو بالعموم انڈر سیکرٹری ہوتا تھا۔ پہنچنے کے لئے ایک ہفتہ یا اس سے بھی زیادہ عرصہ درکار ہوتا تھا۔ کیونکہ جب کوئی خط کسی برانچ میں وصول ہوتا۔ تو سپرنٹنڈنٹ سے کسی نہ کسی اسسٹنٹ کے حوالے کرتا جو اسے ریکارڈ کیپر کے پاس بھیج دیتا۔ تاکہ وہ متعلقہ کاغذات پیش کرے۔ جب یہ کام مکمل ہو جاتا۔ تو اسسٹنٹ اس پر ایک نوٹ لکھتا۔ اور تمام کاغذات سپرنٹنڈنٹ کے پاس پہنچ جاتے اگر یہ نوٹ درست ہوتا۔ تو سپرنٹنڈنٹ اس پر دستخط کر کے مسل کو برانچ کے افسر کے پاس بھیج دیتا تھا وہی فیصلے کا مجاز ہوتا تھا۔ کیونکہ سپرنٹنڈنٹ برانچ کی نگرانی اور کام کی باقاعدہ دیکھ بھال میں اس قدر مصروف ہوتا کہ وہ اپنی طرف سے کچھ رائے نہ دے سکتا تھا۔

نئے انتظامات کے تحت اسسٹنٹ، سپرنٹنڈنٹ اور برانچ افسر کے فرائض سیکشن افسر کو تفویض کر دیئے گئے ہیں۔ اب برانچ کی جگہ سیکشن نے لے لی ہے۔ جو ایک سیکشن افسر ایک سٹینو ٹائپسٹ اور دو کلرک معاونین پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور اس طرح کام پہلے کی بہ نسبت جلدی اور تسلی بخش طریق پر ہو جاتا ہے۔

سندھ کے حفاظتی بند مضبوط بنا دیئے گئے

حیدر آباد ۱۴ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ صوبائی محکمہ تعمیرات عامہ اور محکمہ آبپاشی نے صوبہ کو دریائے سندھ کے سیلاب سے محفوظ رکھنے کے تمام انتظامات مکمل کر لیے ہیں۔ اور قوی اُمید ہے۔ کہ اس سال دریائے سندھ کے سیلاب سے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ گزشتہ سال سیلاب کی وجہ سے دریائے سندھ کے جو حفاظتی بند ٹوٹ گئے تھے۔ انہیں دوبارہ مرمت کر کے اونچا کر دیا گیا ہے۔ ہالہ کے شہر کے ارد گرد پتھر کی حفاظتی دیوار بنا دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ٹھیاری کلیاں اور کھنڈو کے بندوں کو بھی چوڑا کر کے مضبوط بنا دیا گیا ہے۔

کراچی میں وبا کا زور ٹوٹ رہا ہے

کراچی ۱۴ جولائی محکمہ صحت کے حکام کی اطلاع کے مطابق وفاقی دار الحکومت میں وبا کا زور برابر ٹوٹ رہا ہے۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں صرف ایک ہزار چھیالیس نئے کیس رجسٹر ہوئے۔ یہ تعداد کل کے مقابلہ میں تقریباً آٹھ سو کم ہے۔ وبا شروع ہونے کے بعد سے اب تک کراچی میں پینتالیس ہزار آٹھ سو اکہتر افراد انفلوئنزا میں مبتلا ہو چکے ہیں۔

اقوام متحدہ سے سعودی عرب کا احتجاج

نیو یارک ۱۴ جولائی۔ سعودی عرب نے صدر حفاظتی کونسل کے نام ایک ......
مراسلے میں ایک بار پھر اسرائیل پر سرحدوں کی خلاف ورزی کا الزام عائد کیا ہے۔

مراسلے میں بتایا گیا ہے۔ کہ اسرائیل کی تارپیڈو کشتیوں نے ۱۰ جون کو سعودی عرب کے ساحلی سمندر کی حدود کی خلاف ورزی کی۔ اس کے بعد انیس اور بیس جون کو پھر اسرائیلی بحریہ کے جہازوں نے سعودی عرب کی حدود میں جنگی مشقیں کیں۔

مراسلے میں مزید الزام عاید کیا گیا ہے۔ کہ بائیس جون کو اسرائیلی طیاروں نے بھی سعودی علاقے پر پرواز کی۔ اور شریخ اور حقل کے شہروں پر نیچی اڑانیں لیں۔

سمگلروں کو گولی مار دی جائیگی

ڈھاکہ ۱۴ جولائی۔ مشرقی پاکستان کے وزیر خوراک مسٹر منصور علی نے کہا ہے۔ کہ صوبائی حکومت اناج کی سمگلنگ کی روک تھام کا تہیہ کر چکی ہے اور اگر ضرورت پڑی تو سمگلروں کو موقع ہی پر

بھارت کے دوسرے پنجسالہ منصوبے کی تکمیل میں زبردست مشکلات

نئی دہلی ۱۴ جولائی باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق غیر ملکی زر مبادلہ کی نازک صورت حال سے بھارت کے دوسرے پنجسالہ منصوبے پر عملدر آمد کی راہ میں زبردست مشکلات حائل ہو گئی ہیں۔ اور در آمدات میں تخفیف اور غیر ملکی زر مبادلہ کے اخراجات میں کمی کی زور کوششوں کے باوجود منصوبے کی تکمیل کے لئے مزید چھ ارب روپے کی امداد درکار ہے یہ رقم اس امداد کے علاوہ ہے۔ جو بھارت غیر ملکوں سے حاصل کر چکا ہے۔ یا جس کی ادائیگی کا وعدہ کیا گیا ہے۔

دریں اثنا ماہرین نے منصوبے کے اخراجات کم کرنے کے لئے اسے نئی شکل دینی شروع کر دی ہے۔ اور ہر ممکن حد تک اخراجات کم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ در آمد کئے جانے والے خام مال کی قیمتوں میں اضافہ بھی بھارتی حکام کے لئے سخت پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے۔ پہلے اس مد میں اخراجات کا اندازہ اڑتالیس ارب روپے لگایا گیا تھا۔ لیکن قیمتیں بڑھ جانے کی وجہ سے اب اس پر ساڑھے اکاون ارب روپے صرف ہوں گے۔

برطانوی وزراء سے سہروردی کی بات چیت

لندن ۱۴ جولائی:۔ وزیر اعظم سہروردی نے آج یہاں برطانیہ کے وزیر دفاع مسٹر ڈنکن سینڈیز اور وزیر خزانہ مسٹر پیٹر تھارنی کرافٹ سے بھی بات چیت کی۔ ان دونوں اصحاب کو مسٹر سہروردی نے دوپہر کے کھانے کی دعوت دی تھی۔ آج شام مسٹر سہروردی برطانوی حکومت کی ایک دعوت میں شریک ہو رہے ہیں۔ جو کامن ویلتھ کانفرنس میں شریک تمام نمائندوں کے اعزاز میں دی گئی ہے

پاکستان کو امریکہ کی اقتصادی امداد

کراچی ۱۴ جولائی تیس جون کو ختم ہونے والے مالی سال میں امریکہ نے پاکستان کو سترہ کروڑ اکاون لاکھ ڈالر کی اقتصادی امداد دی ہے۔ اس کے علاوہ تین کروڑ ترلیسٹھ لاکھ ڈالر پاکستان کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے لئے دیئے گئے۔ اور زرعی پیداوار اور دوسری اشیاء در آمد کرنے کے لئے مزید سات کروڑ چوالیس لاکھ ڈالر کی امداد پاکستان کو ملی۔

روس اور چین میں انقلابی تبدیلیاں

واشنگٹن ۱۴ جولائی امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلیس نے آج یہ یقین ظاہر کیا کہ سوویٹ روس اور کمیونسٹ چین میں انقلابی تبدیلیاں ہوں گی۔

مسٹر ڈلیس نے الجزائر کے معاملے میں مداخلت سے معذوری کا اظہار کیا۔

اقوام متحدہ کے فوجی حج کریں گے۔

نیو یارک ۱۴ جولائی:۔ اعلان کیا گیا ہے کہ مصر میں متعین اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے اکتیس ارکان اس سال فریضہ حج ادا کریں گے۔ ان فوجیوں میں سے ایک بھارتی اور تیس انڈونیشی ہیں۔ حج کا انتظام اقوام متحدہ کی جانب سے کیا گیا ہے۔

بنک ملازمین کی تربیتی سکیم کے سلسلہ میں انٹرویو

لاہور ۱۴ جولائی۔ سٹیٹ بنک کی طرف سے جاری کردہ ملازمین کی تربیتی سکیم میں حصہ لینے کے لئے جن اہل امیدواروں نے درخواستیں دی تھیں۔ ان کے انٹرویو کی تاریخوں کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

لاہور۔ سیالکوٹ۔ شیخوپورہ۔ سانگلہ ہل لائلپور۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ جلالپور جٹاں۔ گجرات گوجرانوالہ۔ منٹگمری۔ اوکاڑہ۔ جھنگ۔ شجاع آباد ملتان۔ بہاول نگر۔ بہاولپور۔ اور رحیم یار خان سے درخواستیں دینے والوں کا انٹرویو بارہ۔ تیرہ اور چودہ جولائی کو لاہور میں ہوگا

پشاور۔ ہزارہ اور کوہاٹ سے جن امیدواروں نے درخواستیں دی تھیں۔ ان کا انٹرویو پندرہ جولائی کو پشاور میں ہوگا۔

راولپنڈی۔ سرگودھا۔ میانوالی۔ اٹک ڈیرہ اسمٰعیل خاں۔ مظفر گڑھ اور جہلم سے درخواستیں دینے والوں کا انٹرویو سترہ جولائی کو راولپنڈی میں ہوگا۔

سی ایس ایس کے نتائج

کراچی ۱۴ جولائی:۔ اعلیٰ مرکزی ملازمتوں کے لئے گزشتہ سال نومبر دسمبر میں جو امتحان لیا گیا تھا۔ اس میں ایک سو دو امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ ان کے نام اور رول نمبر شائع کر دیئے گئے ہیں۔ رول نمبر ۹۵۲ مسٹر علی فقیر حسن مرشد اول اور رول نمبر ۷۰۳ مسٹر ابو ظفر محمد عبید اللہ خاں دوم آئے۔

مشیر امور کشمیر کا عزم راولپنڈی

کراچی ۱۴ جولائی:۔ مشیر امور کشمیر مسٹر ... محمد ... کل بذریعہ تیز گام راولپنڈی روانہ ہو گئے۔ یہاں آپ متعلقہ حکام سے مہاجرین ... کشمیر کے مسائل پر بات چیت کریں گے۔

صہ۔ گولی مارنے کا طریقہ رائج کر دیا جائیگا۔

انٹرمیڈیٹ میں تعلیم الاسلام کالج کا شاندار نتیجہ

(امتحان ثانوی بورڈ ۱۹۵۷ء)

نان میڈیکل گروپ میں یونیورسٹی کی اوسط ۴۸ء38 فیصد کے مقابل تعلیم الاسلام کالج کا نتیجہ 3ء61 فیصد رہا ہے۔ میڈیکل گروپ اور آرٹس میں بھی کالج کا نتیجہ یونیورسٹی اوسط سے زیادہ ہے۔

نان میڈیکل

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۳۶۹۴	محمد اسلم شاہد	۳۴۰
۳۶۹۵	مبارک احمد نذیر	۳۱۴
۳۶۹۶	ثناء اللہ خان گوندل	۲۸۲
۳۶۹۹	محمد امین	۲۹۹
۳۷۰۱	حمید اللہ خان	۳۷۴
۳۷۰۲	محمد انور	۳۴۵
۳۷۰۵	عبدالسمیع	۲۴۸
۳۷۰۶	منیر احمد	۲۴۴
۳۷۰۷	بشیر احمد	۳۱۴
۳۷۰۸	غلام شبیر شاہین	۳۷۸
۳۷۰۹	نعیم احمد [illegible]	۳۰۴
۳۷۱۰	نبیل احمد	۲۶۷
۳۷۱۱	محمد راشد	۳۵۸
۳۷۱۲	عبدالحمید طور	۳۵۷
۳۷۱۳	ایاز محمود احمد خان	۳۱۶
۳۷۱۴	فضل الٰہی نیرانی	۳۳۸
۳۷۱۶	محمد خلیل	۳۷۷
۳۷۱۷	عزیز الملک	۳۳۶
۳۷۱۸	محمود احمد اختر	۳۷۵
۳۷۲۰	وارث حسین ہاشمی	۳۲۸
۳۷۲۱	محمد یوسف شاد	۳۰۴
۳۷۲۲	ناصر علی فاروق	۳۰۳
۳۷۲۴	برکت علی	۳۱۴
۳۷۲۹	محمد سعید اللہ	۲۴۴
۳۷۳۲	محمود یار طاہر	۳۴۷
۳۷۳۴	محمد سلیم	۲۹۳
۳۶۹۷	نصیر احمد گوندل	نمبر بعد میں
۳۶۹۰	ضیاء اللہ	کمپارٹمنٹ کیمسٹری
۳۶۹۸	مبارک احمد [illegible]	” کیمسٹری
۳۷۲۳	منیر احمد	نتیجہ بعد میں

میڈیکل

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۲۲۳	محمد یاسین محمود	۳۵۸
۱۲۲۵	مسعود احمد	۳۲۵
۱۲۲۷	ممتاز احمد گھمن	۲۱۸
۱۲۲۹	عبدالودود غنی	۳۶۲
۱۲۳۰	چوہدری نصیر احمد	۳۳۱
۱۲۳۴	مولا بخش طاہر	۲۹۰
۱۲۳۶	افتخار احمد	۳۷۵
۱۲۳۷	محمد زبیر خان درانی	۳۱۳
۱۲۳۸	عبدالرشید غالب	۳۱۵
۱۲۴۰	بشارت احمد	۲۷۰
۱۲۴۲	محمد افضل	۳۱۳
۱۲۴۳	ابرار حسین جیلانی	۳۰۳
۱۲۵۴	محمود احمد	۳۳۲
۱۲۵۶	محمد رفیق امجد	۳۳۱
۱۲۵۸	محمد اقبال	۲۷۳
۱۲۶۱	کریم اللہ عبد زیروی	۲۸۰
۱۲۴۱	محمد افضل	نمبر بعد میں
۱۲۵۲	عابد حسین شاہ	نمبر بعد میں
۱۲۲۰	رفیق احمد اختر	بوجہ بیماری امتحان نہیں دے سکے
۱۲۲۶	سمیع اللہ ملک	کمپارٹمنٹ کیمسٹری
۱۲۳۵	عبدالباسط بٹ	” کیمسٹری
۱۲۴۶	سعید عبداللہ	نتیجہ بعد میں
۱۲۵۵	نصیر اللہ خان	کمپارٹمنٹ کیمسٹری

آرٹس

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۰۹۲۸	مشتاق احمد ظفر	۳۵۰
۱۰۹۳۱	عبدالسمیع	۳۷۲
۱۰۹۳۲	بشیر احمد ریحان	۳۲۷
۱۰۹۳۳	ریاض احمد خان	۲۶۹
۱۰۹۳۵	محمد ظفر ممتاز	۲۷۱
۱۰۹۳۶	غلام احمد	۳۷۰
۱۰۹۳۷	منور احمد	۳۷۰
۱۰۹۴۲	حبیب الرحمٰن	۲۸۸
۱۰۹۴۳	رشید احمد	۲۵۷
۱۰۹۵۸	سجاد امام	۳۱۹
۱۰۹۶۶	نبی احمد بھٹہ	۳۰۶
۱۰۹۶۹	بشیر احمد	۲۸۵
۱۰۹۷۸	منور شمیم خالد	۲۴۹
۱۰۹۷۹	نذیر سجاد مسعود	۲۱۹
۱۰۹۸۳	غضنفر محمود	۲۴۴
۱۰۹۸۴	عبدالغفار قمر	۳۰۵
۱۰۹۸۵	مبشر احمد	۲۷۳
۱۰۹۸۶	عطاء اللہ [illegible]	۱۲۲
۱۰۹۹۱	مشتاق حسین	۲۵۲
۱۰۹۹۲	غلام حسین	۳۲۲
۱۰۹۹۳	اعجاز احمد	۲۶۱
۱۰۹۹۴	صابر عزیز احمد	۲۵۴
۱۰۹۹۵	کلیم احمد شاہ	۳۵۸
۱۰۹۹۸	محمد اسلم	۲۷۱
۱۰۹۹۹	محمد احمد	۲۹۸
۱۱۰۰۱	غلام رسول	۲۳۴
۱۱۰۰۲	مبشر احمد ملک	۳۳۶
۱۱۰۰۶	منظور احمد شاکر	۳۶۸
۱۱۰۰۷	محمد افضل	۳۵۵
۱۱۰۰۹	محمد سلیم	۳۰۳
۱۱۰۱۱	ناصر احمد ظفر	۲۸۵
۱۱۰۱۲	نیاز احمد	۲۹۳
۱۰۹۴۴	شفیق احمد باجوہ	کمپارٹمنٹ انگلش
۱۰۹۴۴	داؤد احمد	” ”
۱۰۹۴۹	بشیر احمد چیمہ	” انگلش
۱۰۹۵۰	محمد نواز	” ریاضی
۱۰۹۶۰	محمد صدیق	” انگلش
۱۰۹۶۷	احمد حسن	” ”
۱۰۹۸۸	محمد بشیر	” ”
۱۰۹۸۹	مظفر احمد	” ”
۱۰۹۹۷	یار محمد خان	” ”
۱۱۰۰۸	محمد حنیف	کمپارٹمنٹ انگلش
۱۱۰۱۰	محمد رفیق	” ”
۱۰۹۴۸	ہارون خان	نتیجہ بعد میں
۱۱۰۰۰	حنیف احمد	نتیجہ بعد میں

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

بھارت سے چار سو پاکستانیوں کا اخراج

نئی دہلی ۵ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی بنگال میں جھریا کی کوئلہ کی کانوں میں کام کرنے والے چار سو سے زائد پاکستانی باشندے پاکستان روانہ ہو گئے ہیں۔ انہیں بھارتی حکام نے حال ہی میں بھارت چھوڑنے کے نوٹس جاری کئے تھے۔ کیونکہ ان کے پاس سفر کے ضروری کاغذات نہیں تھے۔ دریں اثنا بھارتی پولیس نے اکاون پاکستانیوں کو کوئلہ کی کانوں میں ناجائز طور پر داخل ہونے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔

ایجنٹ اصحاب الفضل کی خدمت میں ضروری گذارش

بل ہائے ایجنسیاں بابت ماہ جون ۱۹۵۷ء آپ کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں۔ براہ کرم ان بلوں کی رقوم ۱۰ جولائی تک دفتر الفضل ربوہ میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

مینجر الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۱۹۴